Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI   Postal Registration No. RN/256/2018-20

No.01
تنعیم نیوز
جھارکھنڈ کی
مقبول روزنامہ

روزنامہ تنعیم نیوز رانچی
तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News

Ranchi - Saturday- 01-03-2025 // R.N.I. No JHAURD/2011/44753 // Price Rs.2/- // Ph :.0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com // Vol. 15 58 Page 8 // سنیچر، یکم مارچ ۲۰۲۵ء - ۳۰ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ رانچی

حکومت بچوں کی مجموعی ترقی کیلئے پرعزم: وزیراعلی

ہیمنت سورین نے تعلیمی شعبہ کو اعزاز بخشا

رانچی: آج کا دور ڈیجیٹل ہو گیا ہے۔ کوئی شعبہ ایسا نہیں بچا جو ڈیجیٹلائزیشن سے اچھوتا ہو۔ ڈیجیٹل خدمات بھی تیزی سے تبدیل ہو رہی ہیں۔ ہر روز ڈیجیٹل خدمات کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ ایسی صورتحال میں آپ چاہیں یا نہ چاہیں، آپ خود کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے دور نہیں رکھ سکتے۔ ایسے میں بہتر ہے کہ آپ اپنے آپ کو اور آنے والی نسلوں کو زمانے کے مطابق تکنیکی طور پر مضبوط بنائیں۔ صرف اس صورت میں جب آپ ڈیجیٹل دوستانہ ہوں گے، آپ آگے بڑھ سکیں گے۔ وزیر اعلی ہیمنت سورین نے یہ باتیں آج جھارکھنڈ ہیڈ کوارٹر میں محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی کی طرف سے منعقدہ ایک تقریب میں 28945 سرکاری پرائمری اسکولوں میں ٹیبلٹ تقسیم کرنے کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ اس موقع پر انہوں نے معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے آن لائن اسکول، رپورٹ کارڈ اور اساتذہ کے لیے 50 گھنٹے لازمی مربوط مسلسل صلاحیت کی ترقی کا پروگرام بھی شروع کیا۔ آج بچوں کی ابتدائی تعلیم میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔ وزیر اعلی نے کہا کہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے کی سمت میں بہت سے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں آج پرائمری اسکولوں میں ٹیبلٹس کی فراہمی کے ساتھ ایک نئے باب کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ اسکولوں میں حاضری سے لے کر رپورٹنگ تک کا تمام کام ڈیجیٹل میڈیم سے کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹیبلیٹس کے استعمال سے بچوں کی تعلیم، اساتذہ کی تربیت، نگرانی، بائیو میٹرک حاضری سے متعلق کام کی نگرانی کرنا آسان ہو جائے گا اور اس کی بنیاد پر تعلیمی نظام کو بہتر بنانے میں کافی مدد ملے گی۔ حکومت بچوں کی مجموعی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ آج کے تعلیمی نظام کو بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل کیا گیا ہے۔ اسکولوں میں سمارٹ کلاسز چل رہی ہیں۔ ڈیجیٹل تعلیمی مواد استعمال کیا جا رہا ہے۔ آن لائن کوچنگ کلاسز جاری ہیں۔ ایسے میں اگر ہمارے بچے ڈیجیٹل فرینڈلی نہیں ہیں تو ان کا آگے کا راستہ آسان نہیں ہوگا۔ اسے ہر قدم پر بہت سے چیلنجز اور مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت نے سرکاری اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے اور انہیں ڈیجیٹل طور پر مضبوط کرنے کے لیے ایک مہم شروع کی ہے۔

چمولی میں خوفناک حادثہ

57 مزدور برف میں دبے، بچاؤ کا عمل جاری

برف میں دبے مزدوروں میں سے 10 کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا ہے۔ یہ بھی مزدور بدری ناتھ دھام میں سڑک تعمیرات کے کام میں مصروف تھے۔ اتراکھنڈ کے چمولی میں آج اس وقت خوفناک حادثہ پیش آیا جب بھی مزدور سڑک تعمیرات کے کام میں مصروف تھے۔ واقعہ بدری ناتھ دھام میں گلیشیئر پھٹنے کا ہے۔ جس سے 57 مزدور برف میں دب گئے۔ مزدوروں کو باہر نکالنے کے لیے بچاؤ کاری کا عمل فوری طور پر شروع ہو گیا اور اب تک 10 مزدوروں کو بحفاظت باہر نکال بھی لیا گیا ہے۔ دیگر مزدوروں کی تلاش زور و شور سے جاری ہے۔ یہ بھی مزدور بدری ناتھ دھام میں سڑک تعمیرات کے کام میں مصروف تھے۔ تبھی یہ حادثہ پیش آیا۔ جائے وقوع پر چمولی ضلع پولیس و انتظامیہ کے افسران کے ساتھ ساتھ بی آر او ٹیم کے اراکین بھی موجود ہیں۔

ہیمنت سورین نے حفاظت کیلئے دعا کی

رانچی: اتراکھنڈ کے چمولی ضلع کے منا گاؤں کے قریب گلیشیئر ٹوٹنے سے ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ اس واقعے میں بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے ٹھیکیدار کے تحت کام کرنے والے 57 مزدور ملبے تلے دب گئے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ 10 مزدوروں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے جبکہ باقی 47 مزدوروں کی تلاش جاری ہے۔ اس پر وزیر اعلی ہیمنت سورین نے کہا، اتراکھنڈ کے چمولی ضلع میں آئی ایف ڈی کے تحت کام کرنے والے کئی کارکنوں کے ٹوٹے ہوئے گلیشیئر میں پھنس جانے کی اطلاعات ہیں۔ معلومات کے مطابق راحت اور بچاؤ کا کام بی آر او، آئی ٹی بی پی اور دیگر کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔

ہمالیائی علاقوں میں شدید برفباری، راستے بند، تعلیمی ادارے متاثر

ہندوستان کے ہمالیائی علاقوں میں شدید برفباری اور بارش کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث کئی راستے بند ہو گئے ہیں اور تعلیمی اداروں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اتراکھنڈ کے اترکاشی، رودر پریاگ اور چمولی جیسے اضلاع جمعہ کے روز شدید برفباری سے متاثر ہوئے۔ گنگوتری دھام، ہرشل، مکھبا، دایارا بگیا، کیدارناتھ اور چوپتا جیسے بلند مقامات پر برف کی چادر بچھ گئی ہے۔ سردی کی شدت میں اضافے سے مقامی لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے، تاہم کسانوں نے اچھی فصل کی امید ظاہر کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتراکھنڈ کے پہاڑی علاقوں میں مزید برفباری اور بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق لداخ کے لیہ میں درجہ حرارت منفی 14 ڈگری تک گر گیا ہے، جہاں شدید برفباری کے باعث ہوائی پروازیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ہماچل پردیش کے کلو، لاہول-اسپیتی، چمبا، شملہ اور کنور میں گزشتہ 24 گھنٹوں سے برفباری اور بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ شدید برفباری کے سبب 250 سے زائد سڑکیں بند ہو گئی ہیں، جبکہ چمبہ، لاہول-اسپیتی اور کلو کے اسکولوں میں تعطیل کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ کلو اور لاہول-اسپیتی میں برفانی تودے گرنے کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔

پٹنہ میں لگی آگ، سات افراد جھلسے

پٹنہ، 28 فروری (یو این آئی) بہار میں پٹنہ ضلع کے نادی تھانہ علاقے میں جمعہ کو آگ لگنے سے سات افراد زخمی ہو گئے۔ فتوحہ سب ڈویژنل پولیس آفیسر (1) نکھل کمار نے بتایا کہ گنج پور محلہ کے رہنے والے ارجن چودھری کے گھر میں کھانا پکانے والے گیس سلنڈر کے پھٹنے سے آگ بھڑک اٹھی۔ اس واقعہ میں سات افراد شدید طور پر جھلس گئے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ تمام جلے ہوئے لوگوں کو پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال (پی ایم سی ایچ) میں داخل کرایا گیا ہے۔ فرانزک سائنس لیباریٹری (ایف ایس ایل) ٹیم کو تحقیقات کے لیے بلایا گیا ہے۔

سپریم کورٹ میں جج کا وکلاء پر برہمی کا اظہار، فائلیں پھینک دینے کی دھمکی!

سپریم کورٹ کے جسٹس ابھے ایس اوکا جمعہ (28 فروری) کو دوران سماعت اس وقت شدید برہم ہو گئے جب کئی وکلاء ایک ساتھ بولنے لگے اور اپنی اپنی دلیلیں دینے لگے۔ عدالت میں بدنظمی دیکھ کر جسٹس اوکا نے وکلاء کو خاموش رہنے اور باری باری بات کرنے کی ہدایت دی، تاہم جب وکلاء نے اس ہدایت کو نظر انداز کیا تو جسٹس اوکا غصے میں آ گئے۔ جسٹس ابھے ایس اوکا نے سخت لہجے میں کہا کہ وہ مسلسل عدالتی بدنظمی دیکھ کر تنگ آ چکے ہیں۔ انہوں نے وکلاء کے طرز عمل پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا، "روزانہ عدالتی بدنظمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ وکلاء سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ کس کی نمائندگی کر رہے ہیں لیکن کوئی جواب نہیں دیتا۔" جسٹس اوکا نے مزید کہا، "اگر عدالت میں یہی ماحول رہا تو میں ساری فائلیں پھینک دوں گا۔ اب ایک نیا اصول بننا چاہیے کہ اگر وکلاء ایک ساتھ بولتے رہے تو ان کی فائلیں خارج کر دی جائیں گی۔" 'بار اینڈ بینچ' کی رپورٹ کے مطابق جسٹس اوکا نے کہا، "اس قسم کی بدنظمی صرف سپریم کورٹ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ میں کرناٹک اور بمبئی ہائی کورٹ میں بھی رہا ہوں لیکن وہاں ایسا کبھی نہیں ہوا۔" ان کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ عدالت میں نظم و ضبط کی کمی پر سخت نالاں ہیں اور وکلاء کے رویے کو تبدیل کرنے کے خواہاں ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب جسٹس اوکا نے وکلاء کے رویے پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہو۔ دسمبر 2024 میں بھی

پاکستان: رمضان سے عین قبل مسجد میں نمازِ جمعہ کے دوران خودکش حملہ، کم از کم 16 نمازی شہید

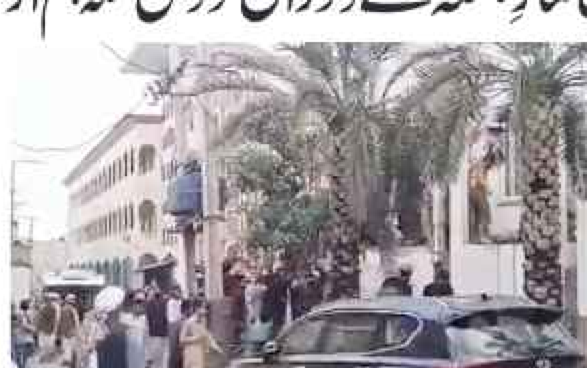

مولانا حمید الحق حقانی نماز کے دوران مسجد کی پہلی صف میں موجود تھے، جس سے اشارہ ملتا ہے کہ وہ اس حملے کا اصل ہدف تھے۔ اس دھماکہ میں ان کی موت واقع ہو گئی ہے۔

رمضان کی آمد انتہائی قریب ہے اور اس سے عین قبل نماز جمعہ کے دوران پاکستان کی ایک مسجد میں خودکش دھماکہ نے کئی لوگوں کی جان لے لی۔ پاکستان کے خیبر پختونخوا علاقے کے اکھوڑا خٹک واقع دارالعلوم حقانیہ مدرسہ میں آج نماز جمعہ کے دوران ایک خودکش حملہ آور نے دھماکہ کیا جس میں کم از کم 16 نمازی شہید ہو گئے۔ اس دھماکہ میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال میں بغرض علاج داخل کرایا گیا ہے۔ اس خودکش حملہ میں جمعیۃ علمائے اسلام سمیع (جے یو آئی-ایس) کے سربراہ مولانا حمید الحق حقانی کی بھی موت واقع ہو گئی ہے۔ وہ سابق جے یو آئی-ایس سربراہ اور طالبان کے بانی کہے جانے والے مولانا سمیع الحق حقانی کے صاحبزادے تھے۔ مقامی میڈیا میں آ رہی خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ مولانا حمید الحق حقانی نماز کے دوران مسجد کی پہلی صف میں ہی موجود تھے۔ اس سے اشارہ ملتا ہے کہ خودکش حملہ کا اصل ہدف وہی تھے۔ دھماکہ کے بعد علاقے میں افراتفری پیدا ہو گئی اور زخمیوں کو اسپتال پہنچانے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ خیبر پختونخوا کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) ذوالفقار حمید نے اس خودکش حملہ کی تصدیق کی ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ نشانہ مولانا حمید الحق تھے۔ انھوں نے مقامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی ایجنسیاں اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہیں اور دھماکہ کے پیچھے موجود حقیقی اسباب کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔

آتشی نے اسپیکر کو لکھا خط، ناانصافی کا لگایا الزام

نئی دہلی: دہلی اسمبلی میں اپوزیشن ارکان کے خلاف ہونے والی کارروائی پر اپوزیشن لیڈر آتشی نے سخت اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے اسمبلی اسپیکر کو خط لکھ کر حالیہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور اسے جمہوری اقدار کے خلاف قرار دیا۔ خط میں آتشی نے ذکر کیا کہ 25 فروری کو دہلی اسمبلی میں لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب کے دوران حکومتی اراکین نے 'مودی مودی' کے نعرے لگائے، جبکہ اپوزیشن نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے خیالات کو تسلیم کرتے ہوئے 'جے بھیم' کے نعرے بلند کیے۔ آتشی نے نشاندہی کی کہ حکومتی ارکان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی، لیکن اپوزیشن کے 21 ارکان کو محض 'جے بھیم' کا نعرہ لگانے پر تین دن کے لیے معطل کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب معطل ارکان اسمبلی کے احاطے میں مہاتما گاندھی کے مجسمے کے قریب پرامن مظاہرہ کرنے پہنچے تو انہیں 200 میٹر پہلے ہی روک دیا گیا اور احاطے میں داخل ہونے سے منع کر دیا گیا۔ آتشی نے اس اقدام کو جمہوری حقوق اور عوامی مینڈیٹ کی توہین قرار دیا۔

حکومت دلتوں کو نظر انداز کر رہی ہے: راہل

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے حکومت پر دلتوں کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اس طبقے کے مفادات کے لیے ایک قومی درج فہرست ذات کمیشن کی تشکیل کی توقع ہے تاکہ دلتوں کی آواز کو دبایا جا سکے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ درج فہرست ذات سے متعلق کمیشن میں بہت سے عہدوں کو نہیں بھرا جا رہا ہے اور یہ دلتوں کے سماجی اور آئینی حقوق پر جان بوجھ کر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن میں خالی آسامیوں پر جلد از جلد بھرتیاں کی جانی چاہئیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا 'بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی دلت مخالف ذہنیت کا ایک اور ثبوت دیکھیں کہ قومی کمیشن برائے شیڈول کاسٹ کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا ہے اور اس کے دو اہم عہدے گزشتہ ایک سال سے خالی پڑے ہیں، جو دلتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا 'یہ کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے اسے کمزور کرنا دلتوں کے آئینی اور سماجی حقوق پر براہ راست حملہ ہے۔

آر ٹی آئی نے مودی حکومت کی 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' منصوبہ میں گھوٹالہ کا انکشاف کیا

کھڑگے نے کہا کہ پونے میں ایک خاتون کے ساتھ ہوئی عصمت دری ہو، یا منی پور و ہاتھرس کی ہماری بیٹیاں ہوں، یا پھر خاتون اولمپک چمپئن ہوں... بی جے پی حکومت میں خواتین کی سیکورٹی کا نام و نشان نہیں بچا ہے۔ ایک آر ٹی آئی کے جواب میں 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' منصوبہ میں گھوٹالے کا انکشاف ہوا ہے۔ آر ٹی آئی سے ملی اس جانکاری کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "آر ٹی آئی سے انکشاف ہوا ہے کہ مودی حکومت کی 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' منصوبہ میں 455 کروڑ روپے 'غائب' ہو گئے ہیں۔" بی جے پی حکومت کے مشہور اشتہار کا تذکرہ کرتے ہوئے کھڑگے نے اپنے پوسٹ میں کہا ہے کہ 'بہت ہوا ناری پر وار' والے بھاجپائی اشتہار کی گونج گزشتہ 10 سالوں سے ان سبھی خواتین کی چیخوں کا مذاق اڑا رہی ہیں، جو بی جے پی حکومت میں کبھی بی جے پی کے غنڈوں کا شکار ہوئی ہیں۔ کانگریس صدر مزید کہتے ہیں کہ "حال ہی میں ہوئی پونے میں سرکاری بس میں ایک خاتون کی عصمت دری کا معاملہ ہو، یا منی پور و ہاتھرس کی ہماری بیٹیاں ہوں، یا پھر خاتون اولمپک چمپئن ہوں... بی جے پی حکومت میں خواتین کی سیکورٹی کا نام و نشان نہیں بچا ہے۔" کانگریس صدر نے وزیر اعظم نریندر مودی پر کچھ اہم اعداد و شمار چھپانے کی کوشش کا الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ہم نے گزشتہ دنوں ہی 'بیٹی بچاؤ' پر مودی جی سے 3 سوال پوچھے تھے، جن میں سے ایک سوال اعداد و شمار چھپانے پر بھی تھا۔ آج آر ٹی آئی کے تازہ انکشاف سے مودی حکومت کے جھوٹ کی قلعی ایک بار پھر کھل گئی ہے۔"

تین گھنٹوں میں چار ممالک میں زلزلے کے جھٹکے

ہندوستان سمیت چار ممالک میں تین گھنٹوں کے اندر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس سے عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ہندوستان، نیپال، تبت اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں یہ جھٹکے آئے، تاہم کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ہندوستان میں بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں رات 2:35 بجے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کے بعد لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں سے باہر نکل آئے۔ ہندوستان کے ساتھ ساتھ نیپال کے بمتی صوبے میں بھی اسی وقت زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ خوش قسمتی سے، یہاں بھی کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی کے مطابق، زلزلے کی شدت 5.5 ریکارڈ کی گئی۔ اس زلزلے کا مرکز نیپال کے باگمتی صوبے میں تھا، جو بہار کے مظفرپور سے تقریباً 189 کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔

دو ٹیمیں سیمی فائنل میں، گروپ بی میں تین دعویدار

نئی دہلی: چیمپئنز ٹرافی 2025 اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور سیمی فائنل کی دو مزید ٹیمیں طے ہو گئی ہیں۔ گروپ اے سے ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے لیکن گروپ بی میں ابھی بھی تین ٹیمیں دعویدار ہیں۔ اس گروپ میں جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور افغانستان کے درمیان سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے سخت مقابلہ جاری ہے، جبکہ انگلینڈ پہلے ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکا ہے۔ گروپ بی کی تازہ صورتحال کے مطابق، جنوبی افریقہ 140.2+ نیٹ رن ریٹ (این آر آر) کے ساتھ سرفہرست ہے، جبکہ آسٹریلیا 475.0+ نیٹ رن ریٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ افغانستان نے اب تک دو میچ کھیلے ہیں، جن میں ایک جیتا اور ایک ہارا ہے اور اس کا نیٹ رن ریٹ 990.0- ہے۔ دوسری طرف، انگلینڈ کا نیٹ رن ریٹ 305.0- ہے اور وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکا ہے۔ اگر 28 فروری کو آسٹریلیا افغانستان کے خلاف جیت جاتا ہے تو وہ پانچ پوائنٹس کے ساتھ سیمی فائنل میں پہنچ جائے گا اور اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ کی ٹیم بھی سیمی فائنل میں جگہ بنا لے گی لیکن اگر افغانستان یہ میچ جیت لیتا ہے، تو اس کے چار پوائنٹس ہو جائیں گے اور وہ سیمی فائنل میں پہنچ جائے گا، جبکہ آسٹریلیا کو اپنے سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے میچ کے نتیجے پر انحصار کرنا ہوگا۔ جنوبی افریقہ کا انگلینڈ کے خلاف میچ یکم مارچ کو کراچی میں ہوگا۔ اگر جنوبی افریقہ یہ میچ جیت لیتا ہے تو اس کے پانچ پوائنٹس ہو جائیں گے لیکن اگر وہ ہار جاتا ہے تو اس کے تین پوائنٹس ہی رہیں گے، جبکہ انگلینڈ جیت کر بھی صرف دو پوائنٹس حاصل کر سکے گا۔ دلچسپ صورتحال یہ ہے کہ اگر آسٹریلیا افغانستان سے ہار جاتا ہے، تب بھی اس کے سیمی فائنل میں پہنچنے کا امکان باقی ہے، مگر اس کے لیے اسے امید کرنی ہوگی کہ انگلینڈ جنوبی افریقہ کو بڑے مارجن سے شکست دے، تاکہ نیٹ رن ریٹ کے حساب سے آسٹریلیا کو فائدہ پہنچے۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کے سیمی فائنل کے لیے اگلے دو میچ فیصلہ کن ثابت ہوں گے اور گروپ بی کی صورتحال ابھی تک واضح نہیں ہوئی ہے۔

گجرات جائنٹس نے بنگلورو کو چھ وکٹ سے شکست دی

بنگلورو: کپتان ایشلے گارڈنر (1 وکٹ / 58 رن) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت گجرات جائنٹس نے جمعرات کو ویمنس پریمیئر لیگ کے 12 ویں میچ میں رائل چیلنجرز بنگلورو کو 21 گیندوں باقی رہتے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ رائل چیلنجرز بنگلورو کے 125 رن کے جواب میں بیٹنگ کے لیے اتری گجرات جائنٹس کا آغاز اچھا نہیں رہا اور 32 کے اسکور پر اس کی دو وکٹیں گر گئیں۔ دیالن ہیملتا (11) اور بیتھ مونی (17) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ دونوں بلے بازوں کو رینوکا سنگھ نے آؤٹ کیا۔ 10 ویں اوور میں جارجیا ویرہم نے ہرلین دیول (چار) کی وکٹ حاصل کی۔ ایشلے گارڈنر نے 31 گیندوں پر چھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 58 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ فوبی لیچ فیلڈ 21 گیندوں پر 30 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ گجرات جائنٹس نے 3.16 اوور میں چار وکٹ پر 126 رن بنا کر چھ وکٹ سے میچ جیت لیا۔ آر سی بی کی جانب سے رینوکا سنگھ اور جارجیا ویرہم نے دو دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج گجرات جائنٹس کی کپتان ایشلے گارڈنر نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری آر سی بی کی شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے 25 کے اسکور پر تین وکٹ گنوا دیئے۔ ڈینیئل وائٹ (چار)، ایلیس پیری (صفر) اور کپتان اسمرتی مندھانا (10) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد راگھوی بشٹ اور کنیکا آہوجا نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ بھارتی نے 12 ویں اوور میں راگھوی بشٹ (22) کو رن آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ تنوجا کنور نے کنیکا آہوجا (33) کو اپنا شکار بنایا۔ کنیکا نے اپنی اننگز میں ایک چوکا اور دو چھکے لگائے۔ ریچا گھوش (9) اور کم گارتھ (14) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ جارجیا ویرہم 21 گیندوں پر 20 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ آر سی بی نے مقررہ 20 اوور میں سات وکٹ پر 125 رن بنائے۔ گجرات جائنٹس کی جانب سے ڈینڈرا ڈوٹن اور تنوجا کنور نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ایشلے گارڈنر اور کاشوی گوتم نے ایک ایک وکٹ ملا۔

پاکستان کا چیمپئنز ٹرافی کا سفر بغیر کسی جیت کے ختم

یہ معاملہ پاکستانی پارلیمنٹ میں اٹھے گا

لاہور: چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی کارکردگی انتہائی شرمناک رہی ہے۔ محمد رضوان کی ٹیم بغیر کوئی میچ جیتے ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی ہے۔ اب یہ معاملہ پاکستان کی پارلیمنٹ میں بھی اٹھایا جائے گا۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اس شکست کے حوالے سے پارلیمنٹ میں بیان دیں گے۔ یہ معلومات پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کے سیاسی امور کے مشیر رانا ثناء اللہ نے ایک چینل کو دی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان ٹیم کی ایسی شکست کا معاملہ پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے۔ رانا نے بتایا کہ چیمپئنز ٹرافی میں پاکستانی ٹیم ابتدا میں ہی باہر ہو گئی تھی۔ ٹیم کی کارکردگی خراب رہی ہے۔ حکومت اس کا نوٹس لے گی۔ وزیر اعظم شہباز شریف ذاتی طور پر بات کریں گے۔ اگرچہ پاکستان کرکٹ بورڈ ایک خودمختار ادارہ ہے لیکن وہ پاکستان کرکٹ سے متعلق ان مسائل کو کابینہ اور پارلیمنٹ میں اٹھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ پاکستان کرکٹ بورڈ اپنے فیصلے خود کرتا ہے لیکن وہ وزیر اعظم سے اپیل کریں گے کہ وہ ٹیم کی شکست کا معاملہ پارلیمنٹ میں اٹھائیں۔ پی سی بی چیئرمین کی تقرری کا معاملہ بھی اٹھائیں گے۔ پاکستان پہلی ٹیم بن گئی ہے جس نے میزبان ملک ہونے کے باوجود چیمپئنز ٹرافی کا کوئی میچ نہیں جیتا تھا۔ اس سے قبل 2000 میں بھی کینیا نے میزبان ہونے کے باوجود اہم ٹورنامنٹ کا کوئی میچ نہیں جیتا تھا لیکن اس وقت فارمیٹ مختلف تھا اور وہ پہلے مرحلے میں فتحیاب ہوئی تھی۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کا آغاز 19 فروری کو ہوا اور پانچ دن بعد میزبان پاکستان کو باضابطہ طور پر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا گیا۔ پہلے میچ میں نیوزی لینڈ نے اسے 60 رنز سے شکست دی تھی۔ اس کے بعد 23 فروری کو ہندوستان نے انہیں 6 وکٹوں سے شکست دی۔ گروپ مرحلے میں بھی پاکستان پوائنٹس ٹیبل پر سب سے نیچے کا سفر ختم کر رہا ہے۔

لاریئس ورلڈ اسپورٹس مین آف دی ایئر کی نامزدگی منسوخ

پیرس: لاریئس ورلڈ اسپورٹس اکیڈمی نے جمعرات کو اعلان کیا کہ وہ 2025 کے لاریئس ورلڈ اسپورٹس مین آف دی ایئر ایوارڈ کے لیے اطالوی ٹینس کھلاڑی جینک سنر کی نامزدگی واپس لے رہی ہے۔ یہ فیصلہ ورلڈ اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (واڈا) کی جانب سے تین ماہ کی معطلی کے بعد لیا گیا ہے۔ اکیڈمی نے نامزدگی پینل کو بھیجے گئے ای میل میں واضح کیا کہ معطلی کی وجہ سے سنر اب اس ایوارڈ کے اہل نہیں ہیں۔ واڈا نے اس ماہ کے شروع میں انکشاف کیا تھا کہ سنر نے مارچ 2024 میں کلوسٹیبول کے لیے مثبت تجربہ کیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے کیس حل کرنے کا معاہدہ کیا اور تین ماہ کی پابندی قبول کی۔ تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ انہوں نے جان بوجھ کر ممنوعہ چیز نہیں کھائی اور اس سے ان کی کارکردگی میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ باوجود اس کے کھلاڑی اپنے معاون اہلکاروں کے اعمال کے ذمہ دار ہیں۔ لاریئس ورلڈ اسپورٹس ایوارڈز 2025 کے لیے نامزد افراد کی مکمل فہرست کا اعلان 3 مارچ کو کیا جائے گا۔

ڈینی سیبلوس زخمی، دو ماہ تک میدان سے باہر رہ سکتے ہیں

میڈرڈ: ریال میڈرڈ کے مڈفیلڈر ڈینی سیبلوس کوپا ڈیل رے میں ریال سوسیداد کے خلاف 0-1 سے جیت کے دوران پٹھوں کی انجری کا شکار ہو گئے۔ کلب نے جمعرات کو اس کی تصدیق کی۔ میچ کے دوسرے ہاف میں سیبلوس گھریلو کھلاڑی ٹیک کیوبو سے ٹکرا گئے جس کے بعد وہ درد سے کراہتے ہوئے میدان سے باہر چلے گئے۔ ریال میڈرڈ نے اپنی سرکاری ویب سائٹ پر کہا، "طبی ٹیسٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ بھی سیمیمبرانوسس پٹھوں میں چوٹ ہے، جو اس کے بائیں ہیمسٹرنگ کے ٹینڈن کو متاثر کر رہی ہے۔ ان کی صحت یابی کی مدت کا اندازہ لگایا جائے گا۔ حالانکہ کلب نے ان کی صحت یابی کے لیے کوئی مخصوص ٹائم لائن نہیں دی لیکن اطلاعات کے مطابق سیبلوس کو کم از کم دو ماہ تک باہر رہنا پڑ سکتا ہے۔ اس انجری کی وجہ سے وہ چیمپئنز لیگ کے آخری 16 میچ، ممکنہ کوارٹر فائنلز، لا لیگا کے کئی میچز اور کوپا ڈیل رے کے سیمی فائنل کی واپسی سے محروم ہو سکتے ہیں۔ سیبلوس نے سوشل میڈیا پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، "یہ دھچکا ایسے وقت میں سہنا افسوسناک ہے جب میں اپنی بہترین فارم میں تھا۔ فٹ بال آسان یا منصفانہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس کا کئی سے سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میں نے اس سے بھی مشکل مرحلے سے واپسی کی ہے۔ 28 سالہ سیبلوس، جو پہلے ریال بیٹس اور آرسنل کے لیے کھیل چکے ہیں، حالیہ ہفتوں میں کارلو اینسیلوٹی کی طرف سے ایک اہم کھلاڑی رہے ہیں۔ 2017 میں کلب جوائن کرنے کے بعد سے وہ اپنی بہترین فارم میں تھے اس لیے یہ انجری ریال میڈرڈ کے لیے بڑا دھچکا ثابت ہو سکتی ہے۔

"ہم شائقین کی توقعات پر پورا نہیں اتر سکے": محمد رضوان

اسلام آباد: پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے کہا ہے کہ ہم قبول کرتے ہیں کہ شائقین کی توقعات پر پورا نہیں اتر سکے۔ اب سخت محنت کر کے واپس آئیں گے۔ جنگ نیوز کے مطابق بنگلہ دیش کے خلاف راولپنڈی میں میچ بارش کے باعث منسوخ ہونے کے بعد میچ پریذنٹیشن کے دوران گفتگو کرتے ہوئے پاکستانی ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے ٹیم کی حالیہ کارکردگی پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنی قوم کے سامنے اچھا کھیلنا چاہتے تھے لیکن توقعات پر پورا نہیں اتر سکے۔ انہوں نے اپنی غلطیوں سے سیکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ہم نے پچھلے کچھ میچز میں غلطیاں کیں لیکن امید ہے ہم ان سے سیکھیں گے۔ اب ہمارا اگلا دورہ نیوزی لینڈ ہے اور وہاں ہم اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔ پاکستان میں نیوزی لینڈ کے خلاف جو غلطیاں ہوئیں ہم ان سے سبق لیں گے اور نیوزی لینڈ میں بہتر کھیل پیش کریں گے۔ محمد رضوان نے ٹیم میں انجری مسائل پر بات کرتے ہوئے کہا "جو کھلاڑی آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور زمبابوے میں پچھلے کچھ مہینوں سے اچھا پرفارم کر رہے تھے وہ ٹیم کا حصہ تھے لیکن اچانک کسی کھلاڑی کا انجری کا شکار ہونا ٹیم پر اثر انداز ہوتا ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ "کمبی نیشن اچھا بنا ہوا تھا لیکن صائم ایوب کی انجری نے پلان خراب کر دیا۔ بحیثیت کپتان میں اس پہلو کو بھی دیکھتا ہوں، لیکن یہ کوئی بہانہ نہیں۔ پاکستان کی بینچ اسٹرینتھ کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا "یہ ایک مشکل سوال ہے۔ پاکستان کی بینچ اسٹرینتھ کو بہتر بنانے کے لئے ہمیں ۵ ٹیموں کے پاکستان کپ کو دیکھنا ہوگا۔ اگر ہم پاکستان کرکٹ کو اگلی معیار پر لے جانا چاہتے ہیں تو ہمیں شعور اور پیشہ ورانہ مہارت کو فروغ دینا ہوگا۔ چیمپئن کپ میں ہمیں کچھ معیار نظر آتا ہے لیکن مزید بہتری کی ضرورت ہے اپنی اور ٹیم کی مجموعی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے محمد رضوان نے کہا "ہم سب بہت مایوس ہیں۔ ہم یہاں اپنی قوم کے لئے کھیل رہے ہیں پاکستان ہماری اولین ترجیح ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ہم سے بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہم نے اچھا نہیں کھیلا لیکن ہم مزید محنت کریں گے اور مضبوط کم بیک کریں گے۔"

سیمی فائنل میں جگہ بنانے کیلئے افغانستان اور آسٹریلیا میں ٹکر

نئی دہلی: انگلینڈ کیخلاف شاندار جیت سے پر جوش افغانستان چیمپئنز ٹرافی کے گروپ میچ میں جمعہ کو جیت کے ارادے سے اترے گا جبکہ آسٹریلیا کیلئے اس میچ میں اس کی ساکھ داؤ پر ہوگی۔ قذافی اسٹیڈیم میں کل ہونے والے میچ میں افغانستان اپنے تسلسل کو جاری رکھنے کی کوشش کرے گا۔ یہ میچ کافی دلچسپ ہونے والا ہے کیونکہ اگر افغانستان اس میچ کو جیت لیتا ہے تو وہ سیمی فائنل میں پہنچ جائے گا اور آسٹریلیا ٹورنامنٹ سے باہر ہو جائے گا۔ گروپ بی کی موجودہ صورتحال کے مطابق جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور افغانستان نے ایک ایک میچ جیتا ہے۔ تاہم افغانستان کو ۲ میچوں میں ایک میں شکست بھی ہوئی ہے۔ حشمت اللہ شاہدی کی قیادت میں افغانستان نے انگلینڈ کے خلاف شاندار کارکردگی دکھائی۔ اس میچ میں عمرزئی کی آل راؤنڈ پرفارمنس اور زادران کی ۱۴۶ گیندوں پر ۱۷۷ رنوں کی اننگز نے افغانستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا جس سے ٹیم کو اس اہم میچ سے پہلے نیا اعتماد ملا۔ دوسری جانب آسٹریلیائی ٹیم کو جوش انگلس کی انگلینڈ کے خلاف پچھلے میچ میں صرف ۸۶ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۲۰ رنوں کی اننگز سے حوصلہ ملے گا۔ وکٹ کیپر بلے بازی ذمہ دارانہ اننگز نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ اکیلے میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ متوازن نظر آنے والی ٹیم افغانستان ایک بار پھر لاہور کے حالات سے فائدہ اٹھانے کے لئے راشد خان، محمد نبی اور نور احمد کی اسپن پر انحصار کرے گی۔ دنیا کے بہترین لیگ اسپنر راشد اپنی عمدہ صلاحیت کے ساتھ گیم چینجر بنے ہوئے ہیں۔ اس دوران آسٹریلیائی ٹیم کے آل راؤنڈر گلین میکس ویل اپنی جارحانہ بلے بازی اور آف اسپن کے ساتھ میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جس سے وہ اس کرو یا مرو والے میچ میں اہم کھلاڑی بن سکتے ہیں۔ ٹریوس ہیڈ کی جارحانہ بلے بازی افغانستان کے لئے بڑا خطرہ ہے۔ افغانستان کا ٹاپ آرڈر زدران پر انحصار کرے گا جنہوں نے انگلینڈ کے خلاف اننگز کا آغاز کیا جبکہ عمرزئی کی دونوں شعبوں میں تعاون دینے کی صلاحیت سے ٹیم کو مزید مضبوطی ملی ہے۔ اسٹیون اسمتھ کی قیادت میں آسٹریلیائی ٹیم پر اس میچ میں دباؤ ہے۔ انہیں معلوم ہے کہ شکست سے اس کا چیمپئنز ٹرافی کا سفر ختم ہو جائے گا۔ ہیڈ اور میتھیو شارٹ کی موجودگی میں ٹاپ آرڈر، اس کے بعد اسمتھ اور مارنس لبوشین کی موجودگی میں مڈل آرڈر میں مضبوطی بنی رہتی ہے جبکہ گیند بازی کے شعبے میں ایڈم زمپا کی اسپن اور ناتھن ایلس کی رفتار افغانستان کی جارحانہ بلے بازی یونٹ کا مقابلہ کرنے کے لئے اہم ہوگی۔ قذافی اسٹیڈیم کی پچ سے ابتدائی طور پر بلے بازوں کو مدد ملنے کی توقع ہے اور میچ کے آگے بڑھنے کے ساتھ اسپنروں کا کردار بھی بڑھ جائے گا۔ پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۲۸۰ سے ۳۰۰ کے آس پاس رہتا ہے اور دوسری اننگز میں اوس کی توقع کے باعث ٹیمیں پہلے بلے بازی کرنا پسند کر سکتی ہیں۔ اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان ٹورنامنٹ میں اپنی موجودگی کو برقرار رکھنے کیلئے ایک زبردست لڑائی دیکھی جائے گی۔

پاکستان فٹبال فیڈریشن نے فیفا کی ترامیم کو منظوری دے دی

اسلام آباد: پاکستان فٹ بال فیڈریشن (پی ایف ایف) نے جمعرات کو متفقہ طور پر فیفا کی تجویز کردہ آئینی ترامیم کی منظوری دے دی، جس سے ملک کے بین الاقوامی فٹ بال میں واپسی کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ پی ایف ایف کی جانب سے انتخابی اصلاحات کو مسترد کرنے کے بعد 6 فروری کو فیفا نے آٹھ سالوں میں پاکستان پر تیسری بین الاقوامی معطلی عائد کر دی تھی۔ لاہور میں منعقدہ غیر معمولی کانگریس میں پی ایف ایف نے ترامیم کو 0-23 کے ووٹ سے منظوری دی۔ اس میٹنگ میں فیفا اور ایشین فٹ بال کنفیڈریشن (اے ایف سی) کے حکام بھی موجود تھے۔ پی ایف ایف نے ایک بیان میں کہا، "کانگریس کے اراکین نے پاکستان فٹ بال کے بہترین مفاد میں فیفا کی جانب سے تجویز کردہ ترامیم کی حمایت کی، جس سے فیفا کی جانب سے معطلی کے خاتمے کے بعد اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائرز میں قومی ٹیم کی شرکت کی راہ ہموار ہوئی۔ پاکستان کو امید ہے کہ 2027 کے ایشین کپ کوالیفائرز میں شام کے خلاف 25 مارچ کو ہونے والے میچ سے پہلے معطلی اٹھالی جائے گی۔ اے ایف سی نے پی ایف ایف کو بتایا ہے کہ پابندی منگل تک ختم ہونی چاہیے تاکہ ٹیم کوالیفائرز میں حصہ لے سکے۔

تلنگانہ میں ٹینس کو فروغ دینے کے لیے ٹی ایس ٹی اے اور ٹی پی ایل کے درمیان شرکت

حیدرآباد: تلنگانہ میں زمینی سطح پر ٹینس کو فروغ دینے کے مقصد کے ساتھ، تلنگانہ اسٹیٹ ٹینس ایسوسی ایشن (ٹی ایس ٹی اے) نے ٹینس پریمیئر لیگ (ٹی پی ایل) کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی ہے۔ اس اشتراک کے تحت ریس ٹو گولڈ (آر ٹی جی) اسکالرشپ پروگرام اور تلنگانہ اسٹیٹ - رینکنگ ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا جائے گا۔ ٹی ایس ٹی اے نے ٹی پی ایل کے قومی سطح کے آر ٹی جی پہل کو اپناتے ہوئے نوجوان ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کی طرف ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد ہندوستان کے اگلے اولمپک گولڈ میڈلسٹ کو تیار کرنا ہے۔ غور طلب ہے کہ ہندوستان نے آخری بار 1996 میں لیینڈر پیس کے ذریعے ٹینس میں اولمپک میڈل جیتا تھا۔ اسٹیٹ - رینکنگ ٹورنامنٹ اور اسکالرشپ اسکیم اس شراکت داری کے تحت، تلنگانہ بھر کے نوجوان کھلاڑی ریاستی درجہ بندی کے ٹورنامنٹس میں حصہ لیں گے، جس سے انہیں میچ کا قیمتی تجربہ اور اپنی درجہ بندی کو بہتر کرنے کا موقع ملے گا۔ ہر سال 15 نومبر کو ٹاپ رینک والے کھلاڑی 000,75 روپے مالیت کے ٹینس آلات پر مشتمل باوقار آر ٹی جی اسکالرشپ کے اہل ہوں گے۔ ٹی ایس ٹی اے اور ٹی پی ایل انڈر 10، انڈر 12 اور انڈر 14 زمروں میں ریاستی درجہ بندی کے ٹورنامنٹس کا انعقاد کریں گے۔ یہ مقابلے تلنگانہ کے مختلف شہروں میں منعقد کیے جائیں گے جس سے مقامی ہنر کی شناخت اور ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مدد ملے گی۔ عہدیداروں کا ردعمل ٹی ایس ٹی اے کے چیئرمین کے آر منن نے اس شراکت داری پر بات کرتے ہوئے کہا، "ہمارا مقصد ٹینس کو تلنگانہ کے مقبول ترین کھیلوں میں سے ایک بنانا ہے اور ریاست کو ٹینس کے عالمی نقشے پر لانا ہے، ٹی پی ایل کے ساتھ اشتراک ہمیں نوجوان کھلاڑیوں کو ایک منظم ترقی کی راہ پیش کرنے کا موقع فراہم کرے گا، جس سے تلنگانہ کے ٹیلنٹ کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر چمکنے کا موقع ملے گا۔" ٹی پی ایل کے شریک بانی کنال ٹھاکر نے کہا، "ٹی پی ایل ایپ کو حقیقی وقت کی ٹریکنگ اور اسٹرکچرڈ ٹورنامنٹ کی نمائش کے ساتھ پیشہ ورانہ ٹینس کے لیے ایک ہموار راستہ بنانے کے مقصد سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ تلنگانہ اس پہل میں شامل ہونے والی پہلی جنوبی ہندوستانی ریاستی ایسوسی ایشن بن ایک نئی شروعات کر رہی ہے۔ ٹی پی ایل کے شریک بانی مرنال جین نے مزید کہا، "یہ شراکت داری نوجوان ٹینس کھلاڑیوں کی ترقی کے لیے ٹی پی ایل اور ٹی ایس ٹی اے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ ریاستی درجہ بندی کے ٹورنامنٹس اور آر ٹی جی ایونٹس ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو بہتر نمائش فراہم کریں گے اور ایک مضبوط ٹیلنٹ پائپ لائن تیار کریں گے۔ توقع ہے کہ اس تعاون سے تلنگانہ کے ٹینس منظر میں ایک نئی جہت کا اضافہ ہوگا، جس سے ریاست کے نوجوان کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو ثابت کرنے کا موقع ملے گا۔

گوگل میں زیادہ سرچ کیے جانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں ششانک سنگھ نویں نمبر پر

نئی دہلی: انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے آخری سیزن میں اپنی شاندار کارکردگی سے سرخیوں میں رہنے والے پنجاب کنگس کے دھماکہ خیز بلے باز ششانک سنگھ نے ایک اور کارنامہ انجام دیا ہے۔ ششانک کو گوگل کی 2024 میں سب سے زیادہ سرچ کیے جانے والے ایتھلیٹس کی فہرست میں نویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے اپنی کامیابی کا سہرا پنجاب کنگس کو دیا۔ ششانک، جنہوں نے گزشتہ سال گجرات ٹائٹنز کے خلاف صرف 29 گیندوں پر ناقابل شکست 61 رن بنا کر اپنی ٹیم کو یادگار جیت دلائی تھی، نے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، مجھے نہیں معلوم تھا کہ گوگل دنیا بھر میں سرچ کیے جانے والے لوگوں کی فہرست شائع کرتا ہے۔ یہ میرے لیے بہت بڑی بات ہے۔ یہ اندر سے اچھا لگتا ہے کہ ہندوستان اور دنیا بھر کے لوگ میرا نام تلاش کر رہے ہیں اور میرے کھیل کے بارے میں جان رہے ہیں۔ اپنی کامیابی کا سہرا پنجاب کنگس کو دیتے ہوئے ششانک نے کہا، یہ پنجاب کنگس کی وجہ سے ممکن ہوا، بہت سے باصلاحیت کرکٹرز ہیں، لیکن اس فرنچائز نے ہمیشہ مجھ پر بھروسہ کیا اور مجھے سپورٹ کیا۔

ڈی سی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم کا جائزہ اجلاس منعقد

گملا: ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی کی صدارت میں گملا کلکٹریٹ میں واقع آڈیٹوریم میں آج محکمہ تعلیم کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کویتا کھلکھو، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ نور عالم خان، اے ڈی پی او، اے پی او، اکاؤنٹس آفیسر اور جھارکھنڈ ایجوکیشن پروجیکٹ کے اسسٹنٹ انجینئر کے ساتھ تمام بی ای او، بی پی او اور جونیئر اکاؤنٹس انجینئرز موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع، بلاک اور اسکول کی سطح پر ہونے والے اخراجات کا جائزہ لیا جس میں پہلی سے آٹھویں جماعت کے طلباء کے یونیفارم پر ہونے والے اخراجات، اسکولوں کی کمپوزٹ گرانٹ، سی آر سی گرانٹ، بی آر سی گرانٹ، پی ٹی ایم آئٹم اور مالی سال کے اوائل کے پیش نظر تمام سطحوں پر قواعد کے مطابق رقم خرچ کرنے کی ہدایت کی اور اے پی ایم ایس کی ادائیگی پر اپ لوڈ کرنے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈی ای او اور ڈی ایس ای کو روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ کام نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی تجویز دیں۔ جائزہ میں، چین پور بلاک تمام معاملات میں پیچھے پایا گیا، جبکہ گھگھرا اور گملا بلاکس کو یکساں تقسیم کا کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات کے انعقاد کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے بقیہ امتحانات کو شفاف طریقے سے منعقد کرنے اور تمام امیدواروں کو ان کے میرٹ کے مطابق انٹرنل نمبر دینے کی ہدایت کی۔

علاقائی زبان کے فروغ میں ونے کمار تیواری کی اہم شراکت: سدانند مہتو

توپچانچی: ٹوپچانچی آل انڈیا کلچرل ڈویلپمنٹ فیڈریشن کے بینر کے تحت، مشہور شاعر، مصنف، گیت نگار اور آرٹسٹ ونے کمار تیواری، ڈاگی پنچایت روم کے رہائشی، ٹوپچانچی بلاک، شال اور بوکٹ کے رہائشی تھے۔ جھارکھنڈ کی ایک مشہور زبان۔ اسی وقت، اے جے ایس یو پارٹی کے ضلع تنظیم سکریٹری اور سماجی کارکن سدانند مہتو نے گیت نگار ونے کمار تیواری کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پوری ریاست میں علاقائی زبان کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مبارکباد دینے والوں میں رمیش بھگت، سریو پرساد مہتو، نارائن راجوار، درگا پرساد گوپ، امر بھارتی، گوپال بھارتی، رام چندر ٹھاکر، شنکر راوانی، اوم پرکاش مہتو، فرکیشور مہتو، وویک مہتو، سنجے سنگھا، پرکاش ٹھاکر وغیرہ شامل تھے۔

سینئر صحافی آنجہانی مکیش کی 13 ویں برسی منائی گئی

تیرسا: جمعہ کو سینئر صحافی آنجہانی مکیش سریواستو کی 13 ویں برسی نیرسا بلاک آفس کے احاطہ میں نیرسا چرکنڈا زون جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منائی گئی۔ انجمن کے ممبران نے مرحوم مکیش کو ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر یاد کیا اور ان کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ ایسوسی ایشن کے صدر سکریٹری اندرد یو پرساد اور سکریٹری سنجے سنگھ نے آنجہانی مکیش کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مکیش جی کا انتقال تیرہ سال قبل اسی دن ہوا تھا۔ وہ ایک اچھے کرکٹر تھے۔ وہ صحافت کے میدان میں قلم کی دولت سے مالا مال آدمی تھے۔ کبھی سچائی سے میں نے سمجھوتہ نہیں کیا۔ وہ بے خوف ہو کر سچ کو سامنے لاتا رہا۔ وہ آج کے صحافیوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بنے۔ ہم ان کے دکھائے ہوئے نقش قدم پر چل کر صحافت کر رہے ہیں۔ خدا ان کی روح کو سکون دے۔ دیگر مقررین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس تعزیتی اجلاس میں صحافی مسٹر اندرد یو پرساد، سنجے سنگھ، موجود تھے۔ بی کے سنگھ، سنیل امبشٹ، ہریندر سنگھ سینی، اتم جھا، دھرمیندر چودھری، بسواجیت پانڈے، پورنیندو دت، اندرادیو راجونشی، وجے سریواستو، اروپ پال، کانجی لال، بوبائی گھوش، راجکمار سنگھ، وجے گپتا، نواس سنگھ، ونیش سنگھ، ونیش کے ساتھ، شنٹو جی، او ڈی او۔ نکر رویداس، بمل گورائی، شیام دیو چورسیہ، روشن لال صفایا وغیرہ موجود تھے۔

لیافی کے زیر اہتمام وشرام دیوس تمام برانچوں میں منایا گیا

دھنباد: لائف انشورنس ایجنٹ فیڈریشن آف انڈیا (LIAFI) کی طرف سے ایجنٹوں کے زیر التوا مطالبات کے سلسلے میں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق، آج ہزاری باغ ڈویژن کی تمام شاخوں بشمول دھنباد، سندری، چرکنڈا، گوونڈ پور، کنرس میں یوم آرام منایا گیا۔ دوپہر کے کھانے کے دوران کارکنوں کی جانب سے نعرے بھی لگائے گئے۔ نعروں میں بنیادی طور پر ایجنٹوں پر عائد کالا قانون واپس لیا جائے، ایجنٹس کی پی ایف، گریجویٹی، پنشن نافذ کی جائے، تمام ایجنٹس کو میڈی کلیم دیا جائے۔ برانچ میں ایجنٹوں کی توہین بند کرو، اسے بند کرو، جیسے کئی نعرے لگائے گئے۔ پروگرام کے دوران زونل صدر پرشانت کمار دوبے نے دھنباد کی تمام شاخوں کا دورہ کیا اور ایجنٹوں سے ان کے مطالبات کے حوالے سے خطاب کیا۔ مسٹر دوبے نے کہا کہ 23 فروری کو ہزاری باغ منڈل کی تمام شاخوں نے جنرل کانفرنس میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ جو کہ شکریہ کے مستحق ہیں مستقبل میں بھی اسی جوش اور جذبے کے ساتھ کرتے رہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ منفی خیالات پر بحث کر کے تنظیم کو کمزور کرنے کے بجائے مثبت سوچ پر بحث کرنے پر اپنے علم کو مرکوز کر کے تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، یہ مارچ کا مہینہ ہے، آپ سب کو اپنے کاروبار پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ڈپٹی کمشنر کرن ستیارتھی کی صدارت میں

وزیر اعظم جنم یوجنا کی محکمانہ جائزہ میٹنگ

گملا: ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی کی صدارت میں پی ایم جنم یوجنا کے تحت مختلف محکموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام سکیموں کا پوائنٹ وار جائزہ لیا اور عہدیداروں کو ہدایت کی کہ تمام کمیونیٹیز کے شہریوں کو حکومت کی تمام فلاحی سکیموں کا سو فیصد فائدہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ باہمی تال میل اور عزم کے ساتھ کام کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ بنیادی سہولیات ان محروم طبقوں تک پہنچیں۔ میٹنگ کے دوران پردھان منتری آواس یوجنا کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے دوسری اور تیسری قسط میں تاخیر پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مستحقین کو رقم بروقت دستیاب ہو۔ انہوں نے ہاؤسنگ سکیم کے تحت مزدوروں کے خاندانوں کی تفصیلات محکمہ لیبر سے حاصل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ ہڈپ گاؤں میں واٹر ٹاور لگانے کی ہدایت دی گئی تاکہ وہاں کے گاؤں والوں کو پینے کا صاف پانی میسر ہو سکے۔ اجلاس میں موبائل میڈیکل یونٹ وین کے کام کاج کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ دیہات میں نہ صرف ہیلتھ چیک اپ بلکہ سیمپل لینے کا بھی انتظام کیا جائے تاکہ ٹی بی اور دیگر سنگین بیماریوں کی نشاندہی اور بروقت علاج کیا جا سکے۔ جائزہ اجلاس میں بتایا گیا کہ ضلع میں 47 موبائل ٹاورز میں سے 39 ٹاور فعال ہیں جبکہ 8 ٹاورز زیر تعمیر ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے خاص طور پر اور اپت علاقے میں نیٹ ورک کے مسئلے کو حل کرنے کی ہدایت دی تاکہ وہاں کے لوگوں کو آسانی سے مواصلاتی سہولیات مل سکیں۔ جائزہ میٹنگ میں پی ایم جنم یوجنا کے تحت سڑکوں کی تعمیر کے کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔

برسا منڈا کی مورتی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ، مجرم کے خلاف کارروائی کی اپیل

دھنباد: یووا سنگھرش مورچہ کے بانی صدر دلیپ سنگھ نے کہا کہ بھگوان برسا منڈا کی مورتی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ بدقسمتی ہے۔ ضلع انتظامیہ سے مطالبہ ہے کہ ایسے سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے مسٹر سنگھ نے کہا کہ بھگوان برسا ہمارے بھگوان ہیں اور یووا سنگھرش مورچہ ان کی مورتی کے ساتھ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کو برداشت نہیں کرے گا۔ اس بات پر بھی توجہ دیں کہ یہاں کی مورتی کو بار بار نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ انتظامیہ کو مجسمہ کی حفاظت کے لیے مضبوط انتظامات کرنے چاہئیں تاکہ مستقبل میں اس طرح کا واقعہ دوبارہ نہ ہو۔ دلیپ سنگھ نے بھگوان برسا کی مورتی کو ہار پہنا کر اور اسے شال پہنا کر عزت دی۔ اس موقع پر اوم پرکاش گپتا، برجن رام، پنچو مودی، منا رام، وویک کمار، راجہ رام، رنجیت کالندی، کندن کمار موجود تھے۔

گرڈیہ کالج میں نیشنل سائنس ڈے کا انعقاد

گرڈیہ: گرڈیہ کالج میں آج نیشنل سروس اسکیم یونٹ 1 کی جانب سے نیشنل سائنس ڈے کا انعقاد کیا گیا۔ آج پرنسپل ڈاکٹر انوج کمار اور نیشنل سروس اسکیم یونٹ 1 کے پروگرام آفیسر پروفیسر دھرمیندر کمار ورما اس پروگرام میں مہمان خصوصی تھے، پرنسپل نے کہا کہ ہر سال 2 فروری کو نیشنل سائنس ڈے منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا بنیادی مقصد سائنس کے بارے میں آگاہی پھیلانا اور سائنسی تحقیق اور اختراعات کو فروغ دینا ہے۔ جبکہ پروفیسر ورما نے کہا کہ 28 فروری 1928 کو مشہور ہندوستانی سائنسدان سی وی رامن نے "رمن اثر" دریافت کیا جس کے لیے انہیں 1930 میں فزکس کا نوبل انعام ملا۔ ان کی اس کامیابی کے اعزاز میں حکومت ہند نے 1986 میں 28 فروری کو قومی سائنس ڈے کے طور پر اعلان کیا۔

ریاستی صدر نے ایم ایل اے جگت ماجھی سے ملاقات کی

چکردھر پور: راجیو گاندھی پنچایتی راج آرگنائزیشن جھارکھنڈ کے ریاستی صدر سنیل شرما نے منوہر پور کے قابل احترام نوجوان ایم ایل اے جگت ماجھی جی کو قبائلی مشاورتی کونسل کے رکن کے طور پر نامزد ہونے پر ہندوستان کے آئین کا تمہید پیش کرتے ہوئے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ جنگلات کے تحفظ اور نقل مکانی جیسے سنگین مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا پنچایت راج محکمہ ان کی اسمبلی میں ایم ایل اے کے ساتھ تال میل کرے گا اور جھارکھنڈ حکومت کی فلاحی اسکیموں کو آخری شخص تک پہنچانے میں مدد کرے گا۔ آر جی پی آر ایس (راجیو گاندھی پنچایتی راج آرگنائزیشن) کے ریاستی صدر نے امید ظاہر کی کہ پی ای ایس اے ایکٹ 1996 جلد ہی آئین کے مطابق نافذ ہو جائے گا۔ یہ میٹنگ مفاد عامہ کی امنگوں کو مدنظر رکھتے ہوئے منعقد کی گئی تھی، خاص طور پر معزز ایم ایل اے جنہوں نے سرندہ جنگل کو بچانے میں اہم رول ادا کیا تھا اور حکومت کو چاہیے کہ وہ پہلے کی طرح پنچایتی راج نظام میں سربراہ کو مالی وسائل فراہم کرے۔

بی سی سی ایل کی طرف سے ریٹائرمنٹ کے فوائد نہ دینے کی شکایت

دھنباد: اے ڈی ایم لا اینڈ آرڈر پیوش سنہا نے منعقد عوامی سماعت میں ضلع کے بالی پور، گووند پور، توپچانچی، جھریا اور دیگر علاقوں کے لوگوں کی شکایات سنیں۔ اس میں گووند پور مہوبی کے سندر پہاڑی کی ایک بزرگ خاتون نے اے ڈی ایم کو بتایا کہ اس کے والد بھارت کوکنگ کول لمیٹڈ (بی سی سی ایل) میں کام کرتے ہیں۔ ان کا انتقال 1982 میں ہوا۔ کئی دہائیوں کے بعد بھی، بی سی سی ایل نے اپنے مرحوم والد کے پی ایف، گریجویٹی اور دیگر ریٹائرمنٹ فوائد کی ادائیگی نہیں کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ خاتون کافی بوڑھی تھی اور صاف ہندی بولنے سے قاصر تھی۔ اس لیے وہ اے ڈی ایم سے سنتھالی زبان میں بات کر رہی تھی۔ ان کی بات کو واضح طور پر سمجھنے کے لیے اے ڈی ایم نے سنتھالی زبان بولنے والے کارکن کو بلایا۔ اس نے سنتھالی زبان میں خاتون کی ہر بات سنی اور اے ڈی ایم کو عورت کی تکلیف کے بارے میں بتایا۔ اے ڈی ایم نے فوری طور پر معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے بی سی سی ایل کے سی ایم ڈی کو خط لکھ کر خاتون کی پریشانی کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ ایک اور خاتون نے بتایا کہ اس نے اما گھٹا لیمن چلی ہوٹل کے قریب ایک زمین کے دلال سے 2 اعشاریہ 2 اعشاریہ ایک زمین خریدی۔ زمین کی رجسٹریشن نہیں ہوئی۔ جب وہ زمین پر مکان بنانے گئی تو اسے معلوم ہوا کہ یہ زمین CNT ایکٹ کے تحت ہے۔ خاتون نے کہا کہ اس نے قرض لیا تھا اور زمین کے دلال کو ادائیگی کی تھی۔ اس نے زمین کے لیے جو رقم ادا کی تھی اسے واپس کرنے کی درخواست کی۔ جنتا دربار میں راشن کارڈ میں نام شامل کرنے، پی ایم آواس کی منظوری، آن لائن رجسٹر 2 میں نام کا اندراج، لینڈ مافیا کے ذریعہ رعیت کی زمین پر زبردستی قبضے اور دیگر کئی درخواستیں موصول ہوئیں۔ جنتا دربار میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر سوشل سیکورٹی نیاز احمد، پبلک گریونس سیل کے چیف کلرک نند کشور کشواہا بھی موجود تھے۔

دلتوں اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے آگے آئیں: امر شہید جگ دیو

دھنباد: امر شہید جگ دیو پرساد جاگرن مہم کے قومی صدر ڈاکٹر سنت کمار سنگھ، جنہوں نے پٹنہ سے شروع ہو کر پورے جھارکھنڈ ضلع کا دورہ کیا، 26 فروری کو رویندر ورما کی رہائش گاہ پر ان کے قیام کے انتظامات کیے گئے تھے۔ اور آج 27 فروری کو جگدیو رتھ کو بڑی خوشی اور جوش وخروش کے ساتھ الوداع کیا گیا۔ جھارکھنڈ کشواہا مہاسبھا کے ضلع صدر لال بابو سنگھ اور کانگریس پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری رویندر کمار ورما نے بھرپور حوصلہ افزائی کی اور انقلابی مبارکباد کے ساتھ سماج کے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بہار لینن، لافانی شہید جگدیو پرساد کے افکار کو ہر گھر تک پہنچائیں اور اپنے دلتوں اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے آگے آئیں اپنی قربانی، تپسیا، بہادری اور شہادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عظیم انسانوں کی پیدائش سے نہ صرف معاشرے بلکہ پورے ملک کی فلاح ممکن ہے۔ اور جھارکھنڈ کشواہا مہاسبھا کے ضلع صدر نے کہا کہ 100 میں سے 90 استحصال زدہ ہیں، استحصالیوں نے چیلنج کیا ہے کہ 90 فیصد دولت، زمین اور حکمرانی ہماری ہے، 90 پر 10 کا راج نہیں چلے گا، نہیں چلے گا۔ اور جھارکھنڈ کشواہا مہاسبھا کے خزانچی اندر بھوشن کشواہا نے کہا کہ جگدیو پرساد نے سماج میں تبدیلی لانے کے لیے ایک انقلاب شروع کیا تھا اور اس قتل کے خلاف ملک بھر کے دلت، مظلوم پسماندہ طبقے کے لوگ انقلاب سے لے کر تاریخ تک جدوجہد کر رہے ہیں۔ ہر ریاست میں وزیر اعلیٰ یا وزیر بننے کا موقع ملا ہے۔

گملا پولی ٹیکنک نے قومی سائنس کا دن جوش وخروش اور شان وشوکت سے منایا

گملا: گملا پولی ٹیکنک 28 فروری 2025 کو نوبل انعام یافتہ سر سی وی کی یوم پیدائش منائے گی۔ قومی سائنس کا دن رامن کی وراثت کو عزت دینے اور شرکاء میں سائنسی مزاج کو فروغ دینے کے لیے کئی تقریبات کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب کا آغاز پرنسپل ڈاکٹر شیبا نارائن ساہو اور ہیڈ ایڈمنسٹریٹو آفیسر اجیت کمار شکلا کے ذریعہ چراغ روشن کرنے کے ساتھ ہوا، جو علم اور حکمت کی روشنی سے اندھیرے کو دور کرنے کی علامت ہے، خاص طور پر رمن اثر کی دریافت کو یاد کرتے ہوئے، جس کے لیے انہیں سی وی 1 میں نوبل انعام دیا گیا۔ رمن کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے اس تقریب کا اہتمام سر سی وی کی یاد میں کیا گیا تھا۔ رامن کی زندگی اور دریافتوں کے مختصر تعارف کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ فزکس کے لیکچرر جناب امرت کمار پاٹھک نے رمن اثر پر ایک معلوماتی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دی، جس نے حاضرین کو اس اہم دریافت اور سائنس کے میدان میں اس کی اہمیت کے بارے میں گہری بصیرت فراہم کی۔ اس موقع پر گملا پولی ٹیکنیک کالج نے کئی دلچسپ تقاریب کا انعقاد کیا جن میں عوامی تقریر، ڈرائنگ اور ماڈل کی نمائش شامل تھی۔ کیندریہ ودیالیہ، گملا، ڈی اے وی پبلک اسکول، گملا، سینٹ میری پبلک اسکول، ٹوٹو، ویسکوٹ پبلک اسکول، گملا، پی ایم شری اسکول، جے این وی گملا اور ضلع سی ایم ایس او ای، گملا کے طلباء نے سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی (STEM) کے شعبوں میں اپنی مہارت اور علم کا مظاہرہ کیا۔ پروگراموں نے طلباء کو اپنے اظہار، اپنے خیالات کا اشتراک کرنے اور ایک دوسرے سے سیکھنے کا ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔

رمضان: عبادت یا بازار کی چمک؟

محمد معراج فردوسی:DSP-MU

تقدیم

رمضان، وہ مبارک مہینہ جسے تزکیۂ نفس، قربِ الٰہی، اور روحانی بالیدگی کا ذریعہ ہونا چاہیے، مگر افسوس کہ ہماری زندگی میں اس کی حیثیت بدلتی جا رہی ہے۔ یہ مہینہ جس کا محور عبادت، صبر، اور ضبطِ نفس ہونا چاہیے، آج صرف انواع و اقسام کے کھانوں، سحری و افطار کی رنگینیوں، اور بازاروں کی گہما گہمی میں الجھ کر رہ گیا ہے۔ یہ ایک لمحۂ فکریہ ہے کہ ہم نے اس مقدس مہینے کو ایک رسمی فریضہ بنا کر، اس کی حقیقی روح سے دوری اختیار کر لی ہے۔

کیا ہم نے کبھی سوچا کہ روزے کا مقصد صرف بھوکا اور پیاسا رہنا نہیں بلکہ اپنی خواہشات پر قابو پانا اور اپنے باطن کو پاکیزگی کی طرف لے جانا ہے؟ مگر ہماری روزمرہ کی مصروفیات، ہماری غیر ضروری مشغولیات اور دنیاوی ترجیحات نے اس مہینے کے روحانی ثمرات کو پسِ پشت ڈال دیا ہے۔

عبادت کی حقیقت: رمضان کی اصل روح

عبادت ایک ایسی روشنی ہے جو دلوں کو منور کرتی ہے، مگر کیا آج ہم اس روشنی کی جستجو میں ہیں؟ رمضان محض ایک تہوار نہیں بلکہ ایک تربیتی مہینہ ہے، جو انسان کو صبر، قناعت اور خدا پرستی سکھاتا ہے۔

یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا، وہ مہینہ جس میں لیلۃ القدر جیسی بابرکت رات عطا کی گئی، وہ مہینہ جس میں ہر نیکی کا اجر ستر گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ لیکن کیا ہم نے اپنی عبادات کو اسی شعور اور خلوص کے ساتھ اپنایا؟ ہم تراویح میں شرکت ضرور کرتے ہیں، مگر کیا اس میں ہماری روحانی شرکت بھی ہوتی ہے؟ ہم سحر و افطار کی تیاری میں محو رہتے ہیں، مگر کیا اس دوران اللہ سے ہمارا تعلق مضبوط ہوتا ہے؟

یہ سوچنے کا وقت ہے کہ کہیں ہم نے اس مقدس مہینے کو ایک روایتی سرگرمی تو نہیں بنا لیا؟

سحر و افطار: روحانی تجربہ یا محض کھانے کی تقریب؟

رمضان کا حسن سادگی میں ہے، مگر آج کل سحری و افطار کی محافل میں ایک عجیب قسم کی نمود و نمائش دیکھنے کو ملتی ہے۔ دسترخوان انواع و اقسام کے کھانوں سے بھرے ہوتے ہیں، گویا کہ روزہ رکھنے کا مقصد دن بھر کے فاقے کے بعد ایک عظیم ضیافت کا لطف اٹھانا ہے۔

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ روزہ بھوک اور پیاس کی مشقت نہیں بلکہ ایک روحانی تجربہ ہے جو ہمیں ضبطِ نفس سکھاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سنت میں سادہ کھانے اور اعتدال تھا، مگر ہمارے ہاں افطار کے دسترخوان پر مرغن کھانوں اور میٹھے مشروبات کی بہتات ہے۔ نتیجتاً، عبادات میں خشوع کم ہوتا جا رہا ہے اور جسمانی طور پر ہم اس ماہ کے اصل فائدے سے محروم ہو رہے ہیں۔

رمضان اور بازاروں کی چمک: عبادت کی تنہائی کہاں گئی؟

رمضان عبادت اور خلوت کا مہینہ ہے، مگر آج اس کے آخری عشرے میں بازاروں کی رونق مساجد سے زیادہ ہوتی ہے۔ عید کی تیاریوں میں لوگ شبِ قدر جیسے بابرکت لمحات بھی خریداری میں گزار دیتے ہیں۔ یہ وہ رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، مگر ہم نے اسے بازاروں کے شور و غل میں کھو دیا ہے۔

کیا ضروری ہے کہ عید کے کپڑے، جوتے اور دیگر سامان کا انتخاب کرنے میں ہم اپنی قیمتی عبادات کو قربان کر دیں؟ کیا ضروری ہے کہ ہم عید کی خوشی کو اتنا مادی بنا دیں کہ اس میں روحانی مسرت باقی نہ رہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن پر ہمیں غور کرنا چاہیے۔

رمضان کا اصل مقصد: نفس کی تطہیر اور روح کی بلندی

یہ مہینہ ایک تربیت گاہ ہے جہاں ہم اپنے باطن کو پاکیزہ بنا سکتے ہیں، اپنی خواہشات پر قابو پا سکتے ہیں، اور اپنی روح کو لطیف بنا سکتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب ہمیں اپنے دل کی زمین کو نرم کرنا ہے تاکہ تقویٰ کی فصل اُگ سکے۔

عبادت کا اصل مقصد دل کی دنیا کو بدلنا ہے، مگر کیا واقعی ہم اس تبدیلی کی طرف بڑھ رہے ہیں؟ یا پھر ہم نے رمضان کو محض کھانے، شاپنگ اور ظاہری اعمال کا مجموعہ بنا دیا ہے؟ ہمیں سوچنا ہوگا کہ کیا ہماری عبادات، ہماری زندگی میں انقلاب لا رہی ہیں یا محض ایک سالانہ رسم کی طرح دوہرائی جا رہی ہیں؟

نتیجہ: کیا ہم رمضان کو اس کی اصل روح کے مطابق گزار رہے ہیں؟

یہ وقت ہے کہ ہم اپنی ترجیحات پر غور کریں۔ رمضان کی اصل روح کو دوبارہ اپنی زندگی میں شامل کریں۔ عبادات کو محض ظاہری رسم نہ بنائیں بلکہ ان میں خشوع و خضوع پیدا کریں۔ کھانے پینے میں اسراف سے بچیں، خریداری کو محدود کریں، اور اس مقدس مہینے کو حقیقتاً اپنے دل و دماغ کی پاکیزگی کے لیے استعمال کریں۔

کامیاب وہی ہیں جو رمضان کو دنیاوی مشاغل سے زیادہ روحانی ترقی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ وہی لوگ اس مہینے کے سچے مسافر ہیں جو اس کی برکتوں سے فیض حاصل کر کے اپنی زندگی کو تقویٰ، محبت اور خدا پرستی کے راستے پر ڈال لیتے ہیں۔

کیا ہم بھی ان خوش نصیبوں میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں؟

نتیجہ: کیا ہم رمضان کو اس کی اصل روح کے مطابق گزار رہے ہیں؟

یہ وقت ہے کہ ہم اپنی ترجیحات پر غور کریں۔ رمضان کی اصل روح کو دوبارہ اپنی زندگی میں شامل کریں۔ عبادات کو محض ظاہری رسم نہ بنائیں بلکہ ان میں خشوع و خضوع پیدا کریں۔ کھانے پینے میں اسراف سے بچیں، خریداری کو محدود کریں، اور اس مقدس مہینے کو حقیقتاً اپنے دل و دماغ کی پاکیزگی کے لیے استعمال کریں۔

کامیاب وہی ہیں جو رمضان کو دنیاوی مشاغل سے زیادہ روحانی ترقی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ وہی لوگ اس مہینے کے سچے مسافر ہیں جو اس کی برکتوں سے فیض حاصل کر کے اپنی زندگی کو تقویٰ، محبت اور خدا پرستی کے راستے پر ڈال لیتے ہیں۔

مساجد اور مذہبی مقامات کے خلاف تازہ مہم، ذمہ دار کون؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

گذشتہ کچھ برسوں سے ملک میں جمہوریت اور جمہوری نظام کو جس طرح پاؤں تلے روندا جا رہا ہے اور جمہوریت کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں اس سے تو اب ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ اس ملک جمہوریت اب شجر ممنوعہ بن چکی ہے، اور جمہوریت کسی نامعلوم پرندے کا نام ہے، جس سے اس ملک کی حکومت بالکل ناآشنا ہے۔ اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف جس طریقے سے ملک کی مختلف ریاستوں میں کریک ڈاؤن اور طوفان بدتمیزی ہو رہی ہے یہ بلاشبہ جمہوری ملک کے چہرے پر ایک بدنما داغ ہے۔ ان دنوں مسلمانوں کی مساجد اور دیگر مذہبی عبادت گاہیں نشانے پر ہیں اور انھیں شہید کرنے کا سلسلہ جاری ہے، اتر پردیش میں یوگی حکومت کے تحت مسلم عبادت گاہوں کی منظم تباہی بلا روک ٹوک جاری ہے۔ سپریم کورٹ نے عبادت گاہوں کے انہدام پر عدالتی پابندی کے باوجود ریاست کے علاقہ کشی نگر میں ایک مسجد کے انہدام پر انتظامیہ کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا ہے۔ کشی نگر ضلع کی نوری مسجد کی مسماری پر سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ مسجد کا انہدام عدالت کی سنگین توہین ہے لہٰذا انتظامیہ کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا جاتا ہے، جس کا جواب دو ہفتے میں دینا ہوگا۔ درخواست گزار عظمت النساء کا کہنا ہے کہ مسجد کی تعمیر کے لیے اراضی انہوں نے ہی وقف کی تھی ان کے مطابق جانچ کے دوران یہ سامنے آیا تھا کہ مسجد کی تعمیر منظور شدہ نقشے کے مطابق ہے البتہ جو حصہ نقشے کے مطابق نہیں تھا اسے درخواست گزار نے خود ہی منہدم کر دیا تھا اس کے باوجود درخواست گزار کے مطابق انتظامیہ نے کشی نگر کے مقام ہاٹا میں واقع مدنی مسجد کے بیرونی حصے کو منہدم کر دیا، ان کے بقول انتظامیہ نے انہدام سے قبل انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع بھی نہیں دیا، اس سے قبل عدالت نے مسجد کے انہدام پر 8 فروری تک حکم امتناعی جاری کیا تھا، جس کا وقت ختم ہوتے ہی یوگی حکومت کے عہدے داروں نے انہدامی کارروائی شروع کر دی، قابل غور بات یہ ہے کہ ہندو تنظیموں نے اس مسجد کے بارے میں شکایت کی تھی کہ اس کی شکل مسجد کی طرح نہیں ہے، کیونکہ اس میں کوئی گنبد نہیں ہے ان کا دعویٰ تھا کہ اس عمارت کو ہندوؤں کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے، آپ کو یاد ہوگا کہ حال ہی میں مسلم تجارتی اداروں اور ہوٹلوں کا بائیکاٹ، مسلمانوں کو کرائے پر مکان دینے سے انکار، مسلمان گھروں پر بڑے پیمانے پر بلڈوزر چلانے کے بعد، ہندو شدت پسند گروپوں کی جانب سے اب نئے نئے دعوے سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، جگہ جگہ قدیم ہندو مندروں کی موجودگی ثابت کرنے کے لیے قدیم زمانے کی تمام مساجد اور درگاہوں پر آثار قدیمہ کے سروے کرانے کی درخواستوں پر عدالتی پابندی کے بعد ایسی عبادت گاہوں کا پتہ لگا کر جن کی تعمیر میں تجاوزات کی گئی ہیں انھیں نشانہ بنایا جا رہا ہے اور شہید کیا جا رہا ہے۔

اتر پردیش کے ضلع بلند شہر میں واقع امر گڑھ گاؤں میں اکثریتی طبقہ کے کچھ لوگوں کو وہاں تعمیر ہو رہے مسجد کے مینار پر اعتراض ہے، وہ لوگ مینار کی اونچائی کم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں، ہندو اکثریتی طبقے کے لوگوں کا مطالبہ ہے کہ یا تو مینار کو گرا دیا جائے یا پھر اونچائی آدھی کر دی جائے، امر گڑھ گاؤں کے پردھان اوم پرکاش شرما کے مطابق جب وہ مسجد تعمیر ہو رہی تھی تو کسی مقامی شخص کو کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن اب ہندو طبقے کا کہنا ہے کہ مینار کی اونچائی سے ان کی زندگی کو خطرہ ہے کیونکہ اس کا غلط استعمال کیا جا سکتا ہے، اتر پردیش ہی کے گورکھپور ضلع کے گھوش کمپنی چوراہے کی مسجد کو گورکھپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) نے مبینہ طور پر غیر قانونی تعمیر کا حوالہ دیتے ہوئے منہدم کرنے کا حکم دیا ہے، جبکہ اس دعوے کو وہاں کے مسلمانوں نے خارج کر دیا، جی ڈی اے کا دعویٰ ہے کہ نگر نگم کی طرف سے مختص زمین پر گذشتہ سال تعمیر کی گئی مسجد عمارت کے منصوبے کی مناسب منظوری کے بغیر تعمیر کی گئی تھی، مسجد کے نگراں شعیب احمد کو جاری کردہ نوٹس میں ہدایت دی گئی ہے کہ 15 دن کے اندر مسجد گرا دی جائے، نوٹس میں خبردار کیا گیا ہے کہ تعمیل کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں عہدے دار اس مسجد کو خود منہدم کر دیں گے اور انہدام کے اخراجات بھی وصول کریں گے، ایک اور واقعے میں میرٹھ کی 150 سال پرانی مسجد کو متنازع ریپڈ ریل منصوبے (آر آر ٹی ایس) کی راہ میں رکاوٹ قرار دے کر منہدم کر دیا گیا، تاہم متعدد رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ مسجد رضا کارانہ طور پر منہدم کی گئی ہے، یہ مسجد دہلی روڈ پر واقع تھی اور عہدے داروں کا کہنا ہے کہ اس کی مسماری منصوبے کی تکمیل کے لئے ضروری تھی، یہ انہدام گذشتہ جمعہ کو سخت پولیس کی نگرانی میں ہوا، جہاں مسجد کا مرکزی دروازہ توڑ دیا گیا اور بجلی کا کنکشن بھی کاٹ دیا گیا، اتر پردیش اور ملک کے مختلف ریاستوں میں مذہبی عدم برداشت کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش بڑھتی چلی جا رہی ہے، خاص طور پر یوگی حکومت کی قیادت میں حکومت کے اقدامات سے مسلمانوں میں خوف اور بے یقینی پائی جا رہی ہے، اس طرح کے اقدامات سے مسلمانوں میں خوف اور بے یقینی پائی جا رہی ہے، ان کا خیال ہے کہ اگر اس طرح کے اقدامات جاری رہیں گے تو مسلمانوں کے لئے مزید مشکلات پیدا ہوں گی، سوال یہ ہے کہ اس طرح کے حالات پیدا کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟ آخر مسلمانوں کو ملک کا دشمن کیوں سمجھا جا رہا ہے؟ ان حالات کے تناظر میں گذشتہ کچھ ماہ قبل سپریم کورٹ کے نامور اور سینئر وکیل راجیو رام چندرن نے انڈیا اسلامک کلچر سینٹر کے اشتراک سے منعقد ایک پروگرام میں انہوں نے کہا تھا کہ اس وقت ملک میں قدیم مسجدوں اور مذہبی مقامات میں مندر تلاش کرنے کی فرقہ پرست عناصر نے جو مہم شروع کر رکھی ہے اس کے لئے سپریم کورٹ ذمہ دار ہے، جس نے گذشتہ سال بنارس کی تاریخی گیان واپی جامع مسجد میں سروے کی اجازت دے کر اس شر انگیز مہم کا دروازہ کھولا ہے "آزادیٔ ضمیر" کے عنوان سے اس پروگرام میں راجیو رام چندرن کا خصوصی خطاب رکھا گیا تھا، ماؤتھ ایشین مائناریٹیز لائرز ایسوسی ایشن (ساملا) نے یوم آئین ہند کے موقع پر یہ پروگرام کیا تھا، خیال رہے کہ راجیو رام چندرن بابری مسجد مقدمہ میں مسلم فریق کے وکیل تھے اور اس کیس میں بہترین بحث کی تھی، انھوں نے کہا کہ دستور میں بنیادی حقوق کے باب کو فریڈم آف کونشنس بھی کہا جاتا ہے، ساملا کی ایک پریس ریلیز کے مطابق راجیو چندرن نے اپنے لیکچر میں مسئلے کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے اور عدالت عظمیٰ کے متعدد فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ حقوق مسلمہ ہیں اور مذہبی، علاقائی، لسانی اور نسلی ہر نوع کے اقلیتی برادریوں کے حقوق کی آئین میں پاسداری کی گئی ہے، رام چندرن نے کہا کہ دستور کی دفعہ 25 مذہبی آزادی و اس پر چلنے اور اس کی تبلیغ کرنے کی ضمانت دیتی ہے، گذشتہ 75 سالوں میں سپریم کورٹ کے جو فیصلے آئے ہیں ان میں بیشتر اس حق کا دفاع کیا گیا ہے، جب بھی سیاسی، جانبدارانہ اور اکثریتی مفاد کے پیش نظر اس بنیادی حق پر ضرب لگنے کا خطرہ پیدا ہوا انھوں نے کہا کہ تبدیلی مذہب کی آزادی کی بھی دستور ضمانت دیتا ہے، اس مسئلے میں دستور ساز اسمبلی میں زوردار بحث ہوئی تھی اور اس اصول کو تسلیم کیا گیا تھا کہ فرد کا اپنا مذہبی عقیدہ تبدیل کرنا اس کا بنیادی حق ہے، اس آئینی اصول کے باوجود متعدد ریاستوں نے "انسداد تبدیلی مذہب" کے عنوان سے ایسے قوانین بنائے ہیں جو اس بنیادی اصول کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اس ضمن میں یوپی کے قصبہ سنبھل میں المناک واقعات پیش آئے ہیں اور ان میں پانچ معصوم جانوں کا اتلاف ہوا ہے، اس تناظر میں زیر تنازع مذہبی مقامات وارانسی اور متھرا کا حوالہ دیتے ہوئے راجیو رام چندرا نے کہا کہ سپریم کورٹ نے بابری مسجد بنام رام جنم بھومی ملکیت مقدمہ میں مذہبی مقامات کے 1947 سے پہلے کی حالت پر برقرار رکھنے کے متعلق قانون کے احترام اور پاسداری پر بڑا زور دیا تھا لیکن خود اس فیصلے کے خلاف جا کر گذشتہ سال سپریم کورٹ نے گیان واپی جامع مسجد میں سروے کی اجازت دے دی، اس طرح اس فیصلے نے قدیم مسجدوں میں مندر تلاش کرنے کا ایک دروازہ کھول دیا ہے، سنبھل کی جامع مسجد کا نام لیے بغیر انھوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں اس حوالے سے جو کیفیت پیدا ہوئی ہے اس کے لئے ملک کی عدلیہ اور خاص طور سے عدالت عظمیٰ ذمہ دار ہے، انہوں نے کہا کہ اگر 1991 کے مذہبی مقامات قانون کی پیروی کی جاتی تو آج ملک کے میں یہ حالات بالکل پیدا نہیں ہوتے"

گذشتہ سال نومبر کے اخیر میں پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ مسلمانوں کے قبرستان یا مسجد کی حیثیت سے ریونیو ریکارڈ میں درج اراضیات کا اس صورت میں بھی تحفظ ہونا چاہیے، جب مسلمان طویل عرصے سے وہاں نہیں رہ رہے ہیں، اس طرح کی زمینات کو پنجاب میں تکیہ کہا جاتا ہے، عام مسلمانوں کے استعمال کے لئے جو زمین ہوتی ہے یعنی مسجد اور قبرستان وغیرہ اسے پنجاب میں تکیہ کہا جاتا ہے، جسٹس سریشور ٹھاکر اور جسٹس سدیپتی شرما پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے کہا تھا کہ تکیہ کی حیثیت سے درج زمینات اور ریکارڈز قطعی ہیں، عدالت نے ایک گرام پنچایت کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے یہ کہا تھا، گرام پنچایت نے اس اراضی کو وقف قرار دینے کے لیے وقف ٹریبونل کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا، ٹریبونل نے پنچایت کو ان اراضیات میں دخل دینے سے روک دیا تھا، عدالت کے اس فیصلے کا مطلب یہی تھا کہ جسے مسلمان نے وقف کر دیا ہے، اسکی ہر حال میں حفاظت ہونی چاہئے، چاہے وہ قبرستان ہوں یا مسجد کی اراضیات ہوں، انکا تحفظ ہونا چاہئے۔

دو تین دن پہلے ایک قومی اخبار کے پہلے صفحے پر دو دو خبر ایک ساتھ تھی اس میں سے ایک خبر تو اسی میرٹھ کی تاریخی مسجد کی شہادت کا تھا، جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے اور ایک دوسری خبر یہ تھی کہ اتر پردیش کے ضلع سہارنپور کلکٹریٹ احاطے میں واقع مسجد میں باہری لوگوں کے آنے پر انتظامیہ نے پابندی عائد کر دی ہے، مسجد کے متولی محمد تنویر نے آج یہاں بتایا کہ جمعہ کے دن مسجد میں نمازیوں کی بھیڑ ہو جانے سے کلکٹریٹ میں راستہ جام ہو جاتا ہے، اس لئے جمعہ کی نماز میں اب باہری لوگ نہیں آسکیں گے، انہوں نے کہا کہ مسجد کمیٹی اس معاملے میں انتظامیہ کا پورا تعاون کرے گی، بجرنگ دل لیڈر وکاس تیاگی نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھ کر شکایت کی تھی کہ مسجد غیر قانونی ہے اور سرکاری جگہ پر بنی ہوئی ہے، مسجد احاطے میں ڈاک گھر ہے اور تین چار کمروں میں لوگ کرائے پر رہتے ہیں جن کا کرایہ مسجد کمیٹی ہی وصولتی ہے، ڈی ایم منیش بنسل اس معاملے کی جانچ کرا رہے ہیں بنارس ہندو کالج کی مسجد میں بھی اسی طرح کا تنازع کھڑا کیا گیا اور وہاں بھی دوسرے لوگوں کے نماز پڑھنے کو بہانہ بنا کر نشانہ بنایا گیا اور ہنگامہ کھڑا کیا گیا تھا، اخبار کے اسی صفحے پر ایک اور خبر بھی تھی کہ مہا شیو راتری کے موقع پر اجمیر شریف درگاہ میں موجود سنکٹ موچن مندر میں پوجا کرنے کی اجازت مانگی گئی ہے، ہندو سینا نے اس سلسلے میں ضلع کلکٹر کو ایک خط لکھ کر درخواست کی ہے، ہندو سینا کے قومی صدر وشنو گپتا نے دعویٰ کیا ہے کہ اس مقام پر ایک قدیم شیو مندر موجود ہے، جہاں صدیوں سے بھگوان شیو کی پوجا کی جاتی رہی ہے، اسی روایت کو دوبارہ شروع کرنے کے لئے ہندو سینا نے مہا شیو راتری کے موقع پر خصوصی پوجا کی اجازت مانگی ہے، ہندو سینا کے صدر وشنو گپتا نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ اجمیر درگاہ کو ہندو مندروں کو توڑ کر تعمیر کیا گیا تھا، شر پسندوں کی رفتار اور حکومتی پشت پناہی کے مدنظر خیر کی کوئی امید نظر نہیں آرہی ہے، ملک کے دیگر شہروں سے آنے والے دنوں میں ایسے درجنوں نہیں بلکہ سینکڑوں مقدمات سامنے آسکتے ہیں، کیونکہ انکی تیاری پوری ہے، ہندو شدت پسند تنظیموں سے وابستہ افراد سول کورٹوں میں علاقائی مسجدوں اور درگاہوں کے خلاف مقدمات قائم کر کے ہیر وبنے اور مسلمانوں کو دبانے کی کوشش کر رہے ہیں، ایسے میں ہمارے اور ہماری تنظیموں کے پاس لائحہ عمل کیا ہے؟ اور کون ہے اسکا ذمہ دار؟ ہمیں اس سوال پر ضرور غور کرنا ہوگا، جھوٹ اور پروپیگنڈے کے ذریعے سیتا رام گوئل نے ہندو تمیل کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے، جس میں انھوں نے جھوٹ اور پروپیگنڈے کو دستاویزی شکل دیکر پورے ملک کے مسجدوں اور درگاہوں کی ایک لمبی فہرست بنائی ہے، جو انکے بقول مندر توڑ کر بنائے گئے ہیں، یہ فہرست صوبہ، ضلع اور مقام کے ساتھ مذکورہ مسجد اور درگاہوں کا نام درج ہے، یوپی میں 299 مساجد اور درگاہیں، کرناٹک میں 192 مساجد اور درگاہیں، بنگال میں 102 مساجد اور درگاہیں، راجستھان میں 170، ہریانہ میں 77، مدھیہ پردیش میں 151، مہاراشٹر میں 143، گجرات میں 170، دہلی میں 170، بہار میں 77 اور تمل ناڈو میں 174 مساجد اور درگاہیں شامل ہیں۔

اقوالِ زریں

☆......علم وہ خزانہ ہے جس کا ذخیرہ بڑھتا ہی جاتا ہے وقت گزرنے سے اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

☆......سب سے بڑی دولت عقل اور سب سے بڑی مفلسی بے وقوفی ہے۔

☆......بوڑھے آدمی کا مشورہ جوان کی قوت بازو سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔

مہاکمبھ اور پریاگ راج کے سبزی کسانوں کا المیہ

مہاکمبھ میں امنڈ رہی عقیدتمندوں کی بھیڑ کو قابو کرنے میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کی زبردست ناکامی اور بدانتظامی سے شہر میں روزانہ لگ رہے شدید ٹریفک جام کا درد صرف پریاگ راج شہر کے باشندے ہی برداشت کرنے کو مجبور نہیں ہیں، ضلع کے ہزاروں سبزی کسانوں کو بھی معاشی نقصان کی شکل میں مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ دراصل پریاگ راج ہیڈکوارٹر کے لیے ہر سمت سے آنے والی بیشتر سڑکوں پر کمبھ میلہ کے سبب روزانہ لگ رہے جام سے ضلع کے سبزی کسانوں کی سبزیاں وقت پر شہر کی منڈیوں میں نہیں پہنچ پا رہی ہیں۔ انہی منڈیوں سے بڑے سبزی کاروباریوں کے ذریعہ کسانوں سے براہ راست سبزیاں خرید کر ریاست کے دیگر شہروں میں بھیجی جاتی ہیں، لیکن شدید جام کے سبب ان منڈیوں میں سبزی تاجر کسانوں سے سبزیاں نہیں خرید پا رہے ہیں۔

اس جام نے شہر اور ضلع کے ٹرانسپورٹ نظام کو سنگین طور پر چوپٹ کر دیا ہے۔ اس وجہ سے ضلع سے باہر کسانوں کی سبزیوں کی سپلائی پوری طرح سے بند ہو چکی ہے۔ جو سبزیاں شہر اور ضلع میں باہر سے آتی ہیں، ان کی سپلائی بھی بڑے پیمانے پر متاثر ہوئی ہے۔ اس سے کچھ سبزیوں کی قیمتیں جہاں ڈیڑھ گنا بڑھ گئی ہیں، وہیں پھلوں کی دکانوں پر تو قیمتیں 40 سے 50 فیصد بڑھ گئی ہیں۔ حالانکہ اس کے برعکس مقامی کسانوں کی پیداوار سبزیاں مٹی کی قیمت پر فروخت ہو رہی ہیں۔

مہاکمبھ اور پریاگ راج کے سبزی کسانوں کا المیہ... ہرے رام مشر

مہاکمبھ کے اس سرکاری انعقاد میں عام کسانوں کو کیا ملا اور اس نے اس ڈیڑھ ماہ میں کیا کچھ کھویا یا حاصل کیا، اس کا حساب کتاب بہت مایوس کرتا ہے۔ اس انعقاد نے پریاگ راج ضلع کے سبزی پیدا کرنے والے کسانوں کی معاشی تباہی کی جو اسکرپٹ لکھی ہے اس کی سینکڑوں کہانیاں ضلع کے چھوٹے قصبوں اور گاؤں میں لگنے والے سبزی بازاروں میں فروخت کے لیے کھڑے گڑگڑاتے کسانوں کی شکل میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ قصبے کی سبزی منڈی میں فصلوں کی فروخت کے لیے آئے کسانوں کا گاہکوں سے سبزی خریدنے کے لیے گڑگڑانا ایک شدید المیہ ہے، جس کی اسکرپٹ اپنے سیاسی فائدہ کے لیے یوگی حکومت کے ذریعہ مذہبی انعقاد کے نام پر اس شہر میں لکھی گئی ہے۔ تحصیل کے جھنگوا گرام پنچایت کے کسان راج منگل پٹیل نے ہر سال کی طرح اس سال بھی 2 ایکڑ کھیت میں پھول گوبھی اور پتہ گوبھی کی فصل اگائی۔ وہ ہر سال اس فصل کو پریاگ راج کے ماگھ میلے کے دوران کلپ واسیوں کے درمیان سپلائی کرتے تھے (دارا گنج علاقہ میں سبزی کی دکانوں کو سیدھے سبزی سپلائی کا کام کرتے تھے)۔ ایسا کر کے وہ سال بھر کے لیے اپنے کنبہ کے کھانے و پہننے کا انتظام کرتے تھے۔ اس سال بھی انھوں نے فصل اگائی، لیکن شہر میں لگنے والے ٹریفک جام کے سبب اسے مطلوبہ دکانوں تک پہنچا نہیں پائے۔ چونکہ فصل کے خراب ہونے کا خوف تھا، لہٰذا انھوں نے اپنے قصبے کی سبزی منڈی (جھنگوا بازار) میں ہی فصل کو فروخت کے لیے روزانہ اتارا، لیکن انھیں اس کی صحیح قیمت نہیں مل پائی۔

وہ کہتے ہیں کہ ہماری محنت بے کار ہو گئی اور ہم لاگت بھی نہیں نکال پائے۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ پھول گوبھی کے جس ایک پھول کی اوسط قیمت 20 روپے ہو، اگر اسے 3 روپے میں فروخت کرنا پڑے تو کسان کو کیا فائدہ ہوگا؟ راج منگل اپنے اس نقصان کا ٹھیکرا ضلع انتظامیہ کے ٹریفک کنٹرول کی بدانتظامی پر پھوڑتے ہیں۔ ان کے مطابق جام کی وجہ سے ہی وہ اپنی فصل کو مطلوبہ بازار تک نہیں لے جا سکے۔ بڑی لوڈر گاڑیاں جام میں گھسنے کے لیے تیار نہیں تھیں، اس لیے وہ شہر میں سبزی نہیں لے جا سکے۔ اسی گاؤں کے دانی موریہ، جنھوں نے ایک ایکڑ پر مشتمل کھیت میں پالک، میتھی اور دھنیا کی فصل اگائی تھی، شہر میں بھیانک جام کے سبب پیدا فصل کو بہت کم مقدار میں شہر میں سپلائی کر پائے۔ انھیں اپنے قصبے کے سبزی بازار میں پالک 2 روپے کلو سے بھی کم قیمت پر فروخت کرنی پڑی۔ میتھی اور دھنیا تو مٹی کی قیمت پر فروخت ہوئی۔ اس کی وجہ بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ یہ خراب ہونے والی فصل ہے اور جام کے سبب شہری صارفین تک ہم اسے نہیں پہنچا پائے۔ ضلع سے باہر سبزی سپلائی بند ہونے سے دانی کو تباہی کی سطح تک نقصان اٹھانا پڑا، کیونکہ سبزی کاروباریوں نے اسے خریدنے اور سپلائی کرنے کا جوکھم نہیں لیا۔

ضلع کے سوراؤں قصبہ کے کسان موہن لال موریہ کا المیہ کچھ مختلف ہے۔ انھوں نے ایک بیگھا ٹماٹر کی فصل دسمبر ماہ میں ہی تیار کر لی تھی۔ انھیں امید تھی کہ کمبھ میلے میں سبزی کی طلب اور قیمت دونوں اچھی رہے گی، کیونکہ ضلع میں لوگوں کی آمد سے طلب میں بھی اضافہ ہوگا۔ ان کے مطابق دسمبر کے باقی 15 دن انھوں نے تھوک قیمت پر ٹماٹر کو ضلع کے باہر بھیجنے میں کامیابی پائی اور فصل کی لاگت تو کسی طرح نکال لی، لیکن جب فائدہ کمانے کا موقع آیا تو شہر میں ٹریفک جام کے سبب ان کا ٹماٹر شہر کے سبزی بازار تک پہنچ ہی نہیں پایا۔ سبزی تاجروں نے ٹماٹر خریدنے سے اس لیے بھی منع کر دیا کیونکہ شاہراہوں پر شدید ٹریفک جام کے سبب ٹماٹر کے سڑنے کا ڈر تھا۔ پریشان ہو کر انھوں نے ٹماٹر کی فصل کو قصبے کے بازار میں 2 سے 3 روپے کلو قیمت میں فروخت کر دی، تاکہ فصل کو کھیت سے بازار تک لانے میں کیا گیا ٹرانسپورٹ کا خرچ ہی کسی طرح نکل جائے۔ شدید جام کے سبب کسان اپنی فصل کو بازار اور شہری منڈیوں تک لے جانے کے لیے کتنے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ بیشتر کسان رات کے 3 بجے اپنے گھروں سے دو پہیہ گاڑیوں میں سبزیوں کو باندھ کر نکلتے ہیں تاکہ 10 کلومیٹر کی اوسط دوری کو وہ 5 گھنٹے میں طے کر کے صبح صبح شہر کی تھوک منڈی میں پہنچ سکیں۔ چونکہ شہر میں بڑی گاڑیوں کی انٹری جام کے سبب نہیں ہو پا رہی ہے۔

سنبھل کی جامع مسجد کی رنگائی پتائی نہیں ہوگی: ہائی کورٹ

الہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل کی جامع مسجد میں رنگ و روغن کرانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے اور صرف صفائی کی اجازت دی ہے۔ عدالت نے یہ فیصلہ محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) کی رپورٹ کی بنیاد پر سنایا، جس میں کہا گیا تھا کہ مسجد کی موجودہ حالت میں کسی بھی قسم کی رنگائی پوتائی کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ معاملہ اس وقت عدالت میں پہنچا جب مسجد کمیٹی نے ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کر کے رنگائی پتائی کی اجازت طلب کی۔ عدالت نے اس معاملے میں اے ایس آئی سے رپورٹ طلب کی تھی، جس کے بعد تین رکنی کمیٹی نے جامع مسجد کا جائزہ لیا۔ رپورٹ میں یہ واضح کیا گیا کہ مسجد میں کوئی ایسی ساختی خرابی نہیں ہے، جس کی وجہ سے رنگائی یا مرمت ضروری ہو۔ ہائی کورٹ کی سنگل بینچ، جس میں جسٹس روہت رنجن اگروال شامل تھے، نے اپنے فیصلے میں کہا کہ مسجد کمیٹی فی الحال صرف صفائی کرا سکتی ہے لیکن کسی بھی طرح کی رنگائی پتائی کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ عدالت نے مسجد کمیٹی کو یہ موقع بھی دیا ہے کہ وہ منگل تک اپنی اعتراضات داخل کرے، جس کے بعد اگلی سماعت ہوگی۔ واضح رہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے جامع مسجد کے حوالے سے تین رکنی کمیٹی کو سروے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کمیٹی میں اے ایس آئی کا ایک ماہر، ایک سائنسی ماہر اور ضلع انتظامیہ کا ایک افسر شامل تھا۔ عدالت نے اسی رپورٹ کی بنیاد پر اپنا فیصلہ سنایا اور فی الحال رنگائی پتائی پر روک لگا دی۔ اس فیصلے کے بعد مسجد کمیٹی کو اب اپنی بات عدالت میں رکھنے کے لیے اگلی سماعت کا انتظار کرنا ہوگا۔

وزیر داخلہ نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں دہلی میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 28 فروری (ایجنسی)۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو دہلی میں نظم ونسق کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، دہلی کے وزیر داخلہ آشیش سود اور دہلی حکومت کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن اور آئی بی کے سربراہ کے ساتھ ساتھ وزارت داخلہ کے سینئر افسران نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں اس بات پر تبادلہ خیال کیا گیا کہ کس طرح دہلی پولیس اور دہلی کی نئی حکومت کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنایا جائے۔ میٹنگ میں اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ قومی راجدھانی میں امن وامان کے نئے چیلنجوں سے کیسے نمٹا جائے اور ساتھ ہی ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پولیس کی کوششوں کو کس طرح مضبوط کیا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 18 فروری کو امت شاہ نے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ساتھ میٹنگ کی تھی۔

تحفے اور شادی کا فریب! خاتون سے 5.4 لاکھ کی ٹھگی، دو خواتین گرفتار

مظفر نگر: اتر پردیش کے مظفر نگر میں پولیس نے دو خواتین کو گرفتار کیا ہے جو سائبر ٹھگی کے ایک بڑے نیٹ ورک کا حصہ تھیں۔ ان کے قبضے سے 43 ہزار روپے نقد، دو پاس بکس اور 19 ڈیبٹ کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس کے مطابق، یہ دونوں خواتین ایک سائبر ٹھگی میں ملوث تھیں، جس میں ایک خاتون سے ساڑھے چار لاکھ روپے ہتھیا لیے گئے۔ شاہ پور تھانہ علاقے میں 25 فروری کو درج رپورٹ کے مطابق، ایک شخص نے متاثرہ خاتون کی بیٹی کو انسٹاگرام پر شادی کا جھانسہ دیا اور قیمتی تحائف بھیجنے کا دعویٰ کیا۔ بعد میں کسٹم ڈیوٹی کے نام پر پیسے مانگے گئے، پھر کہا کہ اسے سی بی آئی نے گرفتار کر لیا ہے اور رہائی کے لیے مزید رقم درکار ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر 5.4 لاکھ روپے وصول کر لیے گئے۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ یہ رقم دو خواتین، شاہین اور بسرہ، کے بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی جو میرٹھ کی رہائشی ہیں۔ یہ خواتین 10 فیصد کمیشن کے عوض اپنے بینک کھاتوں میں رقم وصول کرتیں اور پھر اے ٹی ایم سے نکال کر اصل ملزمان کے کھاتوں میں بھیج دیتی تھیں۔

کانگریس نے معاشی عدم مساوات پر حکومت پر تنقید کی

نئی دہلی، 28 فروری (ایجنسی) ہندوستان کے کم کھپت کے اخراجات اور بڑھتی ہوئی اقتصادی عدم مساوات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس نے پالیسی سازی میں تبدیلیوں پر زور دیا ہے۔ پارٹی نے زور دیا ہے کہ وہی آمدنی کو بحال کرنا ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پہلا قدم ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر، منریگا کی اجرت میں اتنا اضافہ ہونا چاہیے کہ اس سے مہنگائی پر قابو پایا جا سکے۔ وینچر کیپٹل فرم بلوم وینچرز کی انڈس ویلی کی سالانہ رپورٹ 2025 کا حوالہ دیتے ہوئے، ہندوستان کے معاشی منظرنامے اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کا ایک جامع تجزیہ، کانگریس کے جنرل سکریٹری (مواصلات) جے رام رمیش نے ایک بیان میں ملک کے کھپت کے رجحانات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا فی کس استعمال کا خرچ صرف 493.1 امریکی ڈالر ہے جو کہ چین کے ایک تہائی سے بھی کم ہے۔ ہندوستان میں طرز زندگی کی بہت سی اہم اشیاء (جیسے دو پہیہ گاڑیاں، ایئر کنڈیشنر، جوتے اور ایف ایم سی جی وغیرہ) کی کھپت تشویشناک حد تک کم ہے۔ عالمی اے سی کی فروخت میں ہندوستان کا حصہ صرف 7% ہے، جب کہ چین 55% کے ساتھ آگے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں صارفین طبقہ صرف 3 کروڑ خاندانوں تک محدود ہے، جو ملک کی کل آبادی کا صرف 10 فیصد ہیں اور بڑے پیمانے پر سامان اور خدمات خریدنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس صارف طبقے کو تقریباً 7 کروڑ خاندانوں کے خواہش مند طبقے کی مدد حاصل ہے، جن کی قوت خرید محدود ہے۔ تقریباً 5.20 کروڑ خاندان ہیں یعنی ایک ارب لوگ جن کی آمدنی اتنی محدود ہے کہ وہ متبادل اشیاء پر خرچ نہیں کر سکتے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ تشویشناک بات یہ ہے کہ صارفین کا طبقہ پھیل نہیں رہا ہے۔ اہم اشارے جیسے ہوائی مسافروں کی آمدورفت اور دو پہیوں کی فروخت کا حجم استحکام دکھا رہا ہے۔ ہندوستان کی اقتصادی ترقی بنیادی طور پر صارف طبقے کی بڑھتی ہوئی قوت خرید سے آ رہی ہے۔ مثال کے طور پر، مالی سال 2019 میں کاروں کی فروخت میں ایس یو وی کا حصہ 23% تھا، جو مالی سال 2024 میں بڑھ کر 50% ہو گیا۔ حالیہ برسوں میں تقریباً ہر ڈیٹا سورس نے اسی سچائی کی تصدیق کی ہے کہ ہندوستان میں عدم مساوات بڑھ رہی ہے اور ہندوستان کی ترقی صرف اس کے امیر ترین لوگوں سے ہو رہی ہے۔

ماں کے زیورات بیچ کر کھیلا آن لائن گیم، ہار گیا، والد پہنچ گیا پولیس اسٹیشن

مرزا پور: اگر آپ کے بچے کو موبائل پر آن لائن گیمز کھیلنے کا شوق ہے تو ہوشیار ہو جائیں۔ آپ کا بچہ موبائل پر گیمز کھیلتے ہوئے آپ کا اکاؤنٹ اور گھر میں رکھے زیورات کو خالی کر سکتا ہے۔ اسی طرح کا ایک معاملہ اتر پردیش کے مرزا پور سے سامنے آیا ہے، جہاں ایک طالب علم اپنی ماں کے 80 ہزار روپے کے زیورات بیچ کر آن لائن گیم میں ہار گیا۔ اطلاع ملتے ہی والدین حیران رہ گئے۔ اب والد نے آن لائن گیم کے خلاف تھانے میں شکایت درج کر کے انصاف کا مطالبہ کیا ہے اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ معلومات کے مطابق، عدلہٹ علاقے کے ایک گاؤں میں رہنے والے ایک ویٹرنری ڈاکٹر کا بیٹا گریجویشن کے تیسرے سمسٹر میں پڑھ رہا تھا اور اسے آن لائن گیمز کھیلنے کا شوق تھا۔ والدین کے انکار کے باوجود وہ چپکے سے اپنے موبائل فون پر آن لائن گیمز کھیل رہا تھا۔ پیسہ کمانے کی کوشش میں وہ اس میں پھنس گیا۔ اسے 10 ہزار روپے سے زائد کا نقصان ہوا تھا۔ اسے واپس حاصل کرنے کے لیے طالب علم نے اپنی والدہ کے زیورات 80,000 روپے میں بیچے۔ کچھ دن بعد جب گھر والوں کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے پوچھ تاچھ کی تو پتہ چلا کہ ان کے بیٹے نے ان کے زیورات بیچ دیے ہیں اور آن لائن گیمز میں پھر سے پیسے ہار گیا ہے۔ اس سلسلے میں عدلہٹ پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر امت کمار مشرا نے بتایا کہ طالب علم کے والد نے اس سلسلے میں شکایت درج کرائی ہے۔ اس کی جانچ کی جا رہی ہے۔ تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

گورنر آچاریہ دیوورت نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو یادگاری تحفہ پیش کیا

گاندھی نگر/احمد آباد، 28 فروری (ایجنسی)۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، جو گجرات کے چار روزہ دورے پر ہیں، جمعہ کو گاندھی نگر سے کچھ کے لیے روانہ ہوگئیں۔ گورنر آچاریہ دیوورت نے آج صبح راج بھون سے صدر جمہوریہ کو الوداع کرتے ہوئے انہیں ایک یادگاری تحفہ پیش کیا۔ صدر جمہوریہ نے 27 فروری کو این آئی ڈی کے کانووکیشن اور آج نیشنل فارنسک سائنس یونیورسٹی کے کانووکیشن میں شرکت کے لیے احمد آباد اور گاندھی نگر کا دورہ کیا۔ راج بھون میں رات بھر قیام کے بعد، وہ آج رنوتسو میں حصہ لینے کے لیے کچھ کے لیے روانہ ہوئیں۔ صدر ہفتہ کی شام کچھ سے دہلی روانہ ہوں گی۔

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, हजारीबाग

शुद्धिपत्र / सूचना

एतद द्वारा सूचित किया जाता है कि अति अल्पकालीन ई–प्रोक्योरमेंट निविदा आमंत्रण सूचना संख्या– BCD/EE/HAZARIBAG/ 45 /2024-25 ,PR संख्या– 340550 Building(24-25)-D द्वारा प्रकाशित निविदा के ग्रुप सं0–03 एवं 07 ,कार्य का नाम– Construction of Boundary Wall UPV Ber Tola Chepakhurd Panchayat Darikalan Block Barkagaon Hazaribag. एवं Renovation work for Primary School Hindi Kanya School Badam Block Barkagaon, Hazaribag को अपरिहार्य कारणवश रद्द की जाती है।

कार्यपालक अभियंता,
भवन प्रमण्डल, हजारीबाग

PR 347400 (Building)24-25*D

कार्यपालक अभियन्ता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल संख्या-2, राँची

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–70 / 2024–25

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : कार्यपालक अभियन्ता, भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल सं0–2, राँची।
2. परिमाण विपत्र बिक्री की तिथि एवं समय : दिनांक 19.03.2025 को 1.00 बजे अपराह्न तक
3. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय : दिनांक 20.03.2025 का 3.00 बजे अपराह्न तक।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 20.03.2025 को 3.30 बजे अपराह्न।
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान : 1) अधीक्षण अभियन्ता, भवन निर्माण विभाग, भवन अंचल सं0–2, राँची के प्रतिनियुक्त पदाधिकारी द्वारा 2) कार्यपालक अभियन्ता,भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल सं0–2, राँची के प्रतिनियुक्त पदाधिकारी द्वारा नगर नियंत्रण कक्ष राँची।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान : नगर नियंत्रण कक्ष राँची, कार्यपालक अभियन्ता, भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल सं0–2, राँची के प्रतिनियुक्त पदाधिकारी द्वारा।
7. निविदा खोलने का स्थान : अधोहस्ताक्षरी का कार्यालय
8. कार्य की विवरणी :

क्र0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रू.)	परिमाण विपत्र का मूल्य (रू.)	अग्रधन की राशि (रु.)	कार्य समाप्ति की अवधि।
1	Construction of Dinning Hall, Kitchen, Store Room of State Disaster Relief Force at Home Guard in HEC, Dhurwa, Ranchi	31,26,292.00	5000.00	63,000.00	3 Months
2	Emergent Grilling Work in all Outer Peripheral Walls Windows at New Vidhan Sabha Bhawan, Jharkhand, Ranchi	35,91,700.00	5000.00	72,000.00	3 Months

नोट :निविदा की शर्तें http://www.jharkhand.gov.in एवं कार्यालय के सूचना पट्ट पर देखी जा सकती है।

कार्यपालक अभियन्ता
भवन निर्माण विभाग
भवन प्रमण्डल संख्या–2, राँची

PR 347418 Building(24-25).D

ई0 प्रोक्यूरमेंट सेल,
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग,
भवन प्रमण्डल, गढ़वा।

अतिअल्पकालिन निविदा आमंत्रण सूचना सं0:–27 / 2024–25
ई–प्रोक्योरमेन्ट नोटिस
पुनःनिविदा शुद्धी पत्र

ई–टेन्डर रेफरेन्स नं0–27/2024-25/EE/BCD/GARHWA   दिनांक–28.02.2025

1.कार्य का विस्तृत विवरणी

क्र0सं0	कार्य का नाम	परिमाण पत्र की राशि
1	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, खरौंधी (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
2	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, केतार (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
3	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, कांडी (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
4	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, बरडीहा (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
5	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, रमना (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
6	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, बिशुनपुरा (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
7	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, सगमा (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
8	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, चिनिया (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
9	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, डंडा (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
10	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, रमकंडा (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00
11	प्राथमिक स्वास्थ्य केन्द्र, बरगड़ (BPHU के भवन निर्माण योजना)	₹ 49,97,900.00

2. कार्य पूर्ण की अवधि :– 06 (छः) माह
3. वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि :– 10.03.2025 11:00 बजे
4. बिड प्राप्ति के लिए अन्तिम तिथि / समय :– 20.03.2025 11:00 बजे
5. निविदा प्रकाशित करने वाले कार्यालय का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, गढ़वा।
6. निविदा खोलने की तिथि / समय एवं स्थान :– 24.03.2025 11:30 बजे नोडल पदाधिकारी, ई0 प्रोक्यूरमेंट सेल,अधीक्षण अभियंता का कार्यालय, भवन अंचल सं0–02,रांची।
7. प्रोक्योरमेन्ट पदाधिकारी का सम्पर्क संख्या :– 9955921643
8. ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल का हेल्पलाईन संख्या :– 8210456132
9. परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
10. सूचना प्रौद्योगिकी एवं ई–गवर्नेंस विभाग, झारखण्ड, सरकार के आदेश ज्ञापांक 120 दिनांक 03.10.2023 के द्वारा निर्गत SOP (मानक संचालन प्रक्रिया) एवं भवन निर्माण विभाग, झारखण्ड, सरकार के पत्रांक 2229 दिनांक– 06.10.2023 के आलोक में निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल **Online Mode** द्वारा स्वीकार्य होगी।
11. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, SOP के तहत अग्रधन की राशि उसी खाते में वापस होगी। अगर खाता को बंद कर दिया जाता है तो उसकी संपूर्ण जवाबदेही निविदादाता की होगी।
- अन्य किसी भी प्रकार के बदलाव की सूचना http://jharkhandtenders.gov.in पर देखा जा सकता है।
- निविदा की अन्य शर्तें यथावत रहेंगी।

Note:- UCAN Registration is mandatory for the Bidders.

नोट:- PR 346761 Building(24-25)#D द्वारा प्रकाशित निविदा को निरस्त करते हुए पुनःनिविदा **Online Mode** में होगा।

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, गढ़वा।

PR 347349 Building(24-25)D

Govt. of Jharkhand, Department of Panchayati Raj
(Directorate of Panchayat Raj)
2nd Floor, FFP Building, Dhurwa, Ranchi- 834004
e-mail : panchayat-jhr@nic.in, panchayat.jhr@gmail.com

Contractual Recruitment Notice

Application are invited from eligible candidate for contractual appointment on the post of State Level Position under RGSA (Revamped Rastriya Gram Swaraj Abhiyan).

Sl. No.	Name of Post	No. of Post	Qualification, Experience, Maximum Age
1	MIS manager	1	1. **Qualification** 1.1 The professional must hold degree with 10 (High School) +2 (Intermediate) + B.Tech with 60% /B.E. with minimum 6 DGPA on a scale 10 point scale. 2. **Experience** ○ At least 4 years of work experience with reputed organizations in the data entering/analysis/reporting field. ○ Preference will be given to a person who has worked with the Ministry of Panchayati Raj, GoI / Department of Panchayat Raj/Rural Development Department in any of the State Government in the similar capacity. 3. Age – 28-40 years

1. Details information regarding recruitment is available on department's website www.jharkhand.gov.in/panchayatiraj.
2. Candidates are advised to read detailed information carefully before applying. There is no application fee.
3. Candidates must submit his/her application in prescribed format given in detailed information.
4. Application submitted in another format will be rejected without any further action.
5. Last date of application form is **10.03.2025** No application will be entertained after the closing date.

Sd/- (Liyakat Ali)
Assistant Director

PR 347391 Panchayati Raj (24-25)_D

Office of the Executive Engineer
Drinking Water & Sanitation Division, Ranchi West, Ranchi

TENDER NOTICE
INVITATION FOR BIDS (IFB)

RFP No- **04 / CDO / Ranchi / TPIA / 2024-25**   **Dated: - 27.02.2025**

Expression of Interest

Expression of Interest is invited by Drinking Water and Sanitation Department, Government of Jharkhand for third party inspection of materials for quality assurance to be used by the Department. All the empanelled / to be empanelled Third Party Inspection Agency are requested to follow the procedure of inspection and also requested to submit information in the prescribed formats and supporting documents exclusively through Online bidding for ongoing and forthcoming Water Supply Schemes funded by Jal Jeevan Mission / 15th Finance Funds / Funds from other sources in Jharkhand.

1. Date of uploading of EOI on http://jharkhandtenders.gov.in : 04.03.2025 at 3.00 PM.
2. Pre-Bid meeting at CDO, DW&SD, Jharkhand, Doranda, Ranchi-834002 : 07.03.2025 at 3.00 PM.
3. Last date & time of online submission : 24.03.2025 at 3.00 PM.
4. Opening Date of Technical Bid : 25.03.2025 at 4.00 PM.
5. EOI application Fee : Rs. 10,000/- only (non-refundable)
6. Helpline No. : +91 9430725642 / 8709958093
7. EoI application Fee should be Paid through Online Gateway Facilities two mode- Net Banking (SBI & 61 Others Bank) as well as NEFT/RTGS Challan Mode in favour of **Executive Engineer, Drinking Water & Sanitation Division, Ranchi West** payable at **Ranchi**. **(As per IT &e-governance Department Letter-120, Date-03.10.2023) Payment gateway of designated bank i.e. SBI for all Govt. Department.**
8. Performance Guarantee should be Rs 2,50,000/- (Rupees Five Lakhs Fifty Thousand Only) through Online Gateway Facilities two mode- Net Banking (SBI & 61 Others Bank) as well as NEFT/RTGS Challan Mode in favour of **Executive Engineer, Drinking Water & Sanitation Division, Ranchi West** payable at **Ranchi**. Performance Guarantee will be returned after the expiry of Seven years, extendable as and when required from the date of empanelment and after satisfactory completion of work. **(As per IT &e-governance Department Letter-120, Date-03.10.2023) Payment gateway of designated bank i.e. SBI for all Govt. Department.** EoI application fee, Performance Guarantee & Bid Documents separately in Online Mode shall be deposited. Only those applications will be entertained whose EoI application fee, Performance Guarantee & bid documents is being received separately and properly superscripted in Online Mode. The office of Executive Engineer D.W. & S. Division, Ranchi West Ranchi will not be held responsible for any failure in payment by online Method.
9. The applicants are advised to go through the Background information & brief particulars along with the formats carefully and participate accordingly after properly understanding the instructions.
10. The applicants must having recognisation from National Accreditation Board of Certification Bodies (NABCB) with schedule will be treated technically eligible for empanelment of TPIA as per Schedule.
11. The applicants will have to furnish their full permanent and local address. The applicants are requested to sign each and every page of the documents before submitting it.
12. The applicants would be required to furnish all the information's specified in this EOI.
13. The Selection shall be entirely at the discretion of the Department. Further, the Department reserves the right to accept or reject any or all applications at any time, without assigning any reason thereto.
14. In the event if the date specified for receipt / opening declared a holiday, the due date for submission and opening, will be the next following working day at the appointed time.
15. The Department reserves the right to cancel, revise or amend this notice or bid documents fully or partly prior to the last date notice for submission of offers or on any subsequent date.
16. The TPIA should not be blacklisted anywhere in India.
17. Bid validity shall be 180 days from the date of opening bid.
18. All legal disputes will be entertained within the jurisdiction of Jharkhand High Court, Ranchi.
19. Bid Documents / Any changes & Further details can be seen on website : jharkhandtenders.gov.in and dwsd.jharkhand.gov.in

Sd/-
Executive Engineer
D.W. & S. Division, Ranchi West, Ranchi

PR 347415 Drinking Water and Sanitation (24-25)_D

100 کروڑ مکھانہ بورڈ بہار کو اور گجرات کے لیے ایک لاکھ کروڑ کی بلٹ ٹرین، پی کے کا پی ایم مودی پر حملہ

پٹنہ: جن سورج کے بانی پرشانت کشور ایک بار پھر 11 اپریل کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ایک بڑی ریلی کریں گے۔ اس کا اعلان کرتے ہوئے انہوں نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو سخت نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی بہار کو 100 کروڑ روپے کا مکھانہ بورڈ دے کر تعریفیں حاصل کر رہے ہیں جبکہ وہ گجرات میں 1 لاکھ کروڑ روپے کی بلٹ ٹرین لا رہے ہیں۔ جیسے ہی وزیر اعظم مودی نے نتیش کمار کو لاڈلا کہا، بی جے پی نے اپنے سات وزیروں کو کابینہ میں شامل کر لیا۔ پی کے نے سی ایم نتیش پر بھی حملہ بولا۔ اس دوران پرشانت کشور نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر بھی شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بار سب کو یہ عہد کرنا چاہیے کہ جے ڈی یو کا کھاتہ تمام سیٹوں پر نہیں کھلنا چاہیے۔ آپ کو بتا دیں کہ پٹنہ کے ایل سی ٹی گھاٹ پر واقع بہار ستیہ گرہ آشرم میں ہولی ملن کی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں جن سورج پارٹی کے معمار پرشانت کشور نے کارکنوں سے بات چیت کی اور تنظیم کو مضبوط کرنے کی ہدایات بھی دیں۔ سی ایم نتیش نے بدھ کو اپنی کابینہ کی توسیع کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنی کابینہ کی توسیع کرتے ہوئے بی جے پی کے سات ایم ایل اے کو وزیر بنایا۔ جمعرات کو تمام وزراء کو محکمے بھی دیے گئے۔ اس کے علاوہ کئی وزراء کے محکموں میں بھی تبدیلیاں کی گئیں۔

آر جے ڈی کے ممبران نتیش کے رابطے میں وزیر کے دعوے سے آر جے ڈی میں ہنگامہ

پٹنہ: بہار حکومت میں وزیر اشوک چودھری نے جمعہ کو بجٹ اجلاس کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایک بڑا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ بات پورے اعتماد کے ساتھ کہہ رہا ہوں۔ آر جے ڈی کے لوگوں کو خوف ہے کہ آنے والے دنوں میں پارٹی تقسیم ہو سکتی ہے کیونکہ آر جے ڈی کے کئی ایم ایل اے اور لیڈر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے رابطے میں ہیں۔ وقت کا انتظار کریں، تیجسوی یادو اور ان کی پارٹی کو بڑا جھٹکا لگنے والا ہے۔ سی ایم کو ملنے ان کی میٹنگ میں جانے والوں سے زیادہ لوگ آتے ہیں: اشوک چودھری آر جے ڈی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ لوگ طویل عرصے سے کہہ رہے ہیں کہ ہماری پارٹی ختم ہو جائے گی۔ لیکن، ایسا بالکل نہیں ہے۔ جتنے لوگ ان کی میٹنگوں میں جاتے ہیں اس سے زیادہ لوگ نتیش کمار کو دیکھنے آتے ہیں۔ جتنے زیادہ آر جے ڈی والے جے ڈی یو پر حملہ کریں گے، جے ڈی یو اتنی ہی مضبوط ہوگی۔ مہاگٹھ بندھن 20-25 سیٹوں تک محدود رہے گا: چودھری کابینہ میں توسیع پر اپوزیشن کے حملے پر چودھری نے کہا کہ جمہوریت میں اپوزیشن کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا پورا حق ہے۔ اس پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ اپوزیشن سوال نہیں اٹھائے گی تو عوام کو کیا کہیں گے۔ انہیں اپنا کوٹہ بھی پورا کرنا ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ حکومت کے کام کرنے کے انداز پر مسلسل سوال اٹھاتے رہتے ہیں۔ اس دوران یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ آئندہ انتخابات میں آر جے ڈی کی قیادت والی عظیم اتحاد 20-25 سیٹوں تک کم ہو جائے گا۔ حکومت 12 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو نوکریاں دے گی۔ آر جے ڈی کو نشانہ بناتے ہوئے چودھری نے کہا کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے ہماری حکومت 12 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کرے گی۔ پرگتی یاترا کے تحت 50 ہزار کروڑ روپے کی اسکیموں کو کابینہ نے منظوری دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس حوالے سے اعلان بھی کیا تھا کہ اب 10 لاکھ اضافی ملازمتوں کی حد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، تاکہ کسی کو بے روزگاری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مدھوبنی میں پرانی پیپر مل کی جگہ بنے گا نیا گرین انڈسٹریل زون، نوجوانوں کو ملے گا روزگار

بہار کے مدھوبنی ضلع میں جھانجھر پور میں پرانی پیپر مل کی جگہ پر ایک جدید گرین انڈسٹریل زون تیار کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کے تحت پہلے مرحلے میں 27.35 کروڑ روپے کی لاگت سے 56,586 مربع فٹ کے رقبے میں ایک جدید ترین صنعتی سہولت تیار کی جائے گی۔ اس نئے صنعتی اقدام سے جھانجھر پور اور آس پاس کے علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع کھلیں گے اور اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔ ریاستی وزیر صنعت نتیش مشرا نے سوشل میڈیا پر یہ جانکاری دی۔ انڈسٹریل زون 56586 مربع فٹ میں تعمیر کیا جائے گا۔ نتیش مشرا نے کہا کہ جھانجھار پور کے لوگوں نے 1980 کی دہائی میں پیپر مل کا خواب دیکھا تھا، لیکن کئی وجوہات کی وجہ سے یہ پورا نہیں ہو سکا۔ جھانجھر پور میونسپل کونسل کے علاقے میں واقع صنعتی علاقے میں اسی پرانی پیپر مل کے اسٹال گراؤنڈ پر دو مرحلوں میں ایک ماڈل گرین انڈسٹریل ایریا تیار کیا جائے گا۔ اس کے تحت محکمہ صنعت نے پرانی پیپر مل کی جگہ پر پہلے مرحلے میں 56586 مربع فٹ کے رقبے میں 27 کروڑ 35 لاکھ 70 ہزار روپے کی لاگت سے ماڈل گرین انڈسٹریل ایریا بنانے کی منظوری دی ہے۔ نئی صنعتی عمارتیں تعمیر کی جائیں گی۔ نتیش مشرا نے کہا کہ جلد ہی بہار انڈسٹریل ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (بیاڈا) کی زمین پر پلگ اینڈ پلے اسکیم کے تحت پرانی پیپر مل کی جگہ نئی صنعتی عمارتیں تعمیر کی جائیں گی، جس میں سرمایہ کار اپنے یونٹ شروع کر سکیں گے۔ پلگ اینڈ پلے سکیم کے تحت سرمایہ کار اپنی پیداوار براہ راست شروع کر سکتے ہیں جس سے صنعتوں کا قیام آسان ہو جائے گا۔ 252.23 ایکڑ اراضی حاصل کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی، بہار حکومت نے BIADA کی محدود دستیابی کی وجہ سے میونسپل کونسل ایریا جھانجھر پور میں صنعتی علاقے کی توسیع کو منظوری دی ہے۔ اس کے لیے لوہنا (جھانجھر پور) میں 252.23 ایکڑ اراضی حاصل کی جائے گی، تاکہ جھانجھر پور میں صنعتی توسیع کی جا سکے۔ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس گرین انڈسٹریل زون کی تعمیر سے بیرونی اور مقامی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کا منصوبہ ہے۔ سرمایہ کاروں کے یہاں نئے یونٹس لگانے سے جھانجھر پور کے لوگوں کو اپنے ہی شہر میں روزگار کے بہتر مواقع ملیں گے اور انہیں نقل مکانی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

ٹرین کی زد میں آنے سے ایک کی موت

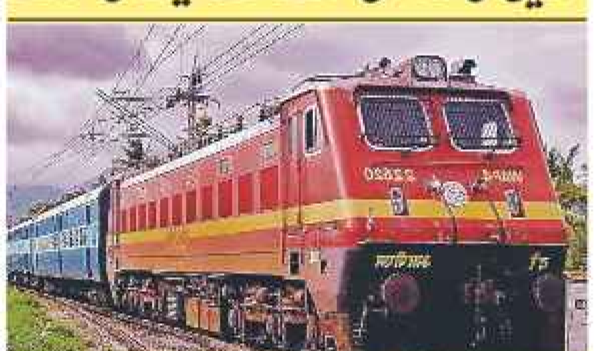

فتح پور، گیا۔ کوڈرما ریلوے سیکشن کے پہاڑپور وتی نالہ ریلوے اسٹیشن کے درمیان اپ ریلوے سیکشن پر ٹرین کی زد میں آ کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ کوڈرما چوکی انچارج دیپک کمار نے بتایا کہ پول نمبر 441 کے قریب ایک شخص کی موت ہو گئی۔ ٹرین کی زد میں آ کر اس کا چہرہ بری طرح کچل گیا تھا۔ جس کی وجہ سے اس کی شناخت نہیں ہو سکی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس آئی سونو کمار اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ کی۔ پنچنامہ کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے گیا بھیج دیا گیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو شناخت کے لیے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا ہے۔

شاہی پیلس میں قومی کانفرنس 3 مارچ کو

اررریہ: 3 مارچ 2025 کو شاہی پیلس اینڈ ہوٹل انٹرنیشنل، زیرو میل، ارریہ میں ایک روزہ قومی سیمینار اور نمائش کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ پروگرام M.S.M.E کے لیے ہے۔ اس کا انعقاد مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (MSMEs) کی ہمہ جہت ترقی کو فروغ دینے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے، جس میں حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں جیسے پبلک پروکیورمنٹ پالیسی، (PPP) گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (GeM)، EXIM پالیسی، ڈیزائن اور پیکیجنگ، اور ای کامرس کی اہمیت پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ سیمپوزیم میں ایکسپورٹ سیکٹر کے ماہرین کی جانب سے برآمدات کو بڑھانے کے لیے مختلف پہلوؤں پر پاور پوائنٹ پریزنٹیشنز دی جائیں گی جبکہ ای کامرس اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ کی ترقی کے نئے مواقع پر بھی تفصیل سے بات کی جائے گی۔ ایم پی شری پردیپ کمار سنگھ کو پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا ہے۔ وہ افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گے اور تقریب اور MSMEs سے خطاب کریں گے۔ علاقے کی ترقی کے لیے رہنمائی کریں گے۔ پروگرام کا آغاز 3 مارچ کو صبح 11:30 بجے ہوگا۔ امید ہے کہ اس تقریب سے بہار ریاست کے برآمدی شعبے کو تقویت ملے گی، جس سے ریاست کی چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو عالمی مارکیٹ میں اپنی شناخت بنانے کا ایک اور موقع ملے گا۔

رپولی ایم ایل اے شنکر سنگھ کے گھر پر حملہ

پٹنہ، 28 فروری۔ راجدھانی پٹنہ میں ایک بار پھر بدمعاشوں کا بے خوف چہرہ سامنے آیا ہے، جہاں پورنیہ سے رپولی کے آزاد ایم ایل اے کے گھر پر بدمعاشوں نے حملہ کیا ہے۔ ان کے گیٹ پر لگی نیم پلیٹ مکمل طور پر خراب ہو گئی ہے۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں خوف وہراس ہے۔ ایم ایل اے نے سکریٹریٹ تھانہ میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پورنیہ کے رپولی اسمبلی حلقہ سے آزاد ایم ایل اے شنکر سنگھ کی رہائش گاہ پر جمعرات کی رات تقریباً 12 بجے نامعلوم بدمعاشوں نے حملہ کیا۔ بدمعاشوں نے ان کے گھر کے گیٹ پر توڑ پھوڑ کی اور ان کی رہائش گاہ پر لگی نیم پلیٹ کو بھی توڑا اور نقصان پہنچایا۔ ایم ایل اے حملے کے وقت رہائش گاہ پر موجود نہیں تھے۔ جب ایم ایل اے اپنی رہائش گاہ پہنچے تو دیکھا کہ نیم پلیٹ پوری طرح سے خراب ہو چکی ہے۔ تاہم اس سے قبل بھی ان کے ساتھ ایسے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ آزاد ایم ایل اے شنکر سنگھ اپنے پورے خاندان کے ساتھ کہیں باہر گئے ہوئے تھے۔ جب وہ اپنی رہائش گاہ پر واپس آئے تو دیکھا کہ ان کا گیٹ ٹوٹا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ گھر میں نصب نیم پلیٹ کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ دریں اثناء ایم ایل اے شنکر سنگھ نے سکریٹریٹ تھانہ میں اس واقعہ کی تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ شکایت کے بعد سکریٹریٹ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تفتیش شروع کر دی گئی۔ ایم ایل اے شنکر سنگھ نے کہا کہ رات کو ہماری رہائش گاہ پر نیم پلیٹ توڑ دی گئی تھی۔ دریں اثنا سکریٹریٹ تھانہ انچارج سنجیو کمار نے کہا ہے کہ ایم ایل اے کی طرف سے تحریری درخواست دی گئی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے سابق ایم ایل اے اور گوپال منڈل کے خلاف تحریری شکایت بھی دی ہے۔ پولیس تمام نکات پر تفتیش کر رہی ہے۔

مندر کے احاطے میں چوری کے موبائل فون کے ساتھ چھ جیب کترے گرفتار

کرسکانتا۔ کنواری پولیس اسٹیشن کے تحت سندر ناتھ دھام مندر کے احاطے میں پولیس نے چھ جیب کتروں کو چوری شدہ موبائل فون کے ساتھ رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں محمد بھی شامل ہیں۔ سانو، ایم، شہزاد، ایم۔ آزاد، ایم۔ اعفراز، ایم۔ اختر میاں نورش اور رجت رائے شامل ہیں، جن میں سے زیادہ تر نیپال اور بھارت کے مختلف علاقوں کے رہائشی ہیں۔ پولیس کی جانب سے کی گئی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ یہ تمام ملزمان بین الاقوامی گینگ کے رکن تھے۔ یہ گروہ منظم طریقے سے چوری کی وارداتیں کرتا تھا اور چوری شدہ موبائل فون فروخت کرتا تھا۔ اس گینگ کا نیٹ ورک سرحد پار سے جوگبانی کے سرحدی علاقے تک پھیلا ہوا تھا، جس میں کئی سماجی لوگ بھی شامل تھے۔ پولیس نے ان ملزمان کو باقاعدہ گرفتار کر لیا ہے اور معاملے کی مکمل تفتیش جاری ہے۔ محکمہ پولیس اب ان ملزمان کے دیگر جرائم سے پردہ اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

بہار کے اسکول میں انڈے کھانے سے 80 بچے بیمار

بہار کے نالندہ ضلع میں جمعہ کو مڈ ڈے میل میں انڈے کھانے سے 80 بچے بیمار ہو گئے۔ اس سے سکول میں ہلچل مچ گئی۔ بچوں کو معائنے کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ اس واقعہ کے بعد ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے مڈ ڈے میل کے کھانے کے معیار کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ یہ معاملہ ضلع کے ہرنوت بلاک کے شری چاند پور پرائمری اسکول سے متعلق ہے۔ دراصل، مڈ ڈے میل میں بچوں کو انڈے اور چاول پیش کیے جاتے تھے۔ انڈے کھانے کے کچھ ہی دیر بعد بچوں نے پیٹ میں درد اور چکر آنے کی شکایت کی اور کچھ ہی دیر بعد کچھ بچوں کو الٹیاں بھی آنے لگیں۔ جس کے بعد اسکول انتظامیہ نے فوری طور پر مقامی صحت حکام کو معاملے کی اطلاع دی اور بچوں کو کلیان وگیا ریفرل اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں ڈاکٹروں کی ٹیم نے بچوں کا علاج کیا جس کے بعد تمام بچے خطرے سے باہر ہیں۔ ڈی ای او نے تحقیقات کا حکم دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ کے اہلکار اسکول پہنچے اور بچوں کی حالت کا جائزہ لیا۔ دریں اثنا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر راج کمار نے کہا ہے کہ یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ کھانے کی کوالٹی میں کوئی خرابی تھی یا اسے بناتے وقت کوئی لاپرواہی برتی گئی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے تحقیقات کے احکامات دیے گئے ہیں۔ جو بھی قصوروار پایا گیا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ملحقہ کالج اساتذہ کا احتجاج: پے سکیل کا مطالبہ کرتے ہوئے سیاہ بیجوں کا مظاہرہ

مدھے پورہ۔ الحاق شدہ کالجز کے اساتذہ اور ملازمین نے پے سکیل کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت کے خلاف احتجاج شروع کر دیا ہے۔ 30 سال سے بغیر تنخواہ کے کام کرنے والے اساتذہ نے اس تحریک کے تحت سیاہ بیجز لگا کر احتجاج کا اظہار کیا۔ یہ احتجاج Factneb کے بینر تلے بلمو کے تمام ڈگری کالجوں میں کیا گیا جس میں اساتذہ اور ملازمین نے متحد ہو کر اپنے مطالبات کے لیٹر پرنسپلو کو سونپے ہیں۔ سب سے اہم مظاہرے پی ایس کالج اور مدھے پورہ کے مدھے پورہ کالج میں ہوئے، جہاں اساتذہ نے سیاہ بیج لگائے اور متعلقہ پرنسپل کو اپنے مطالبات کا ایک میمورنڈم سونپا۔ اساتذہ نے کہا کہ بہار کا تعلیمی نظام گزشتہ 30 سالوں میں تنزلی کا شکار ہے اور اب ان کا صبر ختم ہو گیا ہے۔ اساتذہ اور عملہ بغیر تنخواہ کے کام کر رہے ہیں جب کہ ریاست بھر میں 60 فیصد سے زیادہ طلباء الحاق شدہ کالجوں سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تحریک کا اگلا مرحلہ اساتذہ نے حکومت کو گرو یا مروکی جنگ لڑنے کا انتباہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو آئندہ اسمبلی انتخابات میں انہیں منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ایسوسی ایشن کے یونیورسٹی میڈیا انچارج ڈاکٹر سنجے کمار نے کہا کہ گرانٹ کی رقم کو لے کر کئی مسائل پیدا ہو رہے ہیں جو سات سال سے زیر التوا ہیں، جس کی وجہ سے وہ زندہ نہیں رہ پا رہے ہیں۔ اگلا مرحلہ 5 مارچ کو ریاست کے تمام الحاق شدہ کالجوں کے ملازمین یونیورسٹی میں احتجاج کریں گے اور وزیر اعلیٰ کے نام وائس چانسلر کو اپنے مطالبات کا میمورنڈم پیش کریں گے۔ اس کے بعد 6 سے 19 مارچ تک اپنے اپنے علاقوں کے عوامی نمائندوں کا گھیراؤ کریں گے اور ان سے اس معاملے پر ایوان میں آواز اٹھانے کی اپیل کریں گے۔ آخر میں، 20 مارچ سے پٹنہ میں غیر معینہ مدت کے دھرنے اور روزہ پروگرام کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ جاننتر یک میں پی ایس کالج کے پرنسپل پروفیسر۔ اشوک کمار نے بھی اساتذہ کے مطالبات کی حمایت اور جواز پیش کیا۔ اس کے علاوہ کئی کالجوں کے اساتذہ اور عملہ بھی اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں۔

بین الاقوامی چوروں کے نیٹ ورک کا پردہ فاش

بہار کے ارریہ ضلع کے کواڈی تھانہ علاقے میں واقع سندر ناتھ دھام مندر کے احاطے سے بین الاقوامی چوروں کا ایک گروہ پکڑا گیا ہے۔ پولیس نے نیپال اور بھارت میں سرگرم اس گینگ کے 6 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ یہ چالاک لوگ پر ہجوم علاقوں، مندروں اور بازاروں میں چوری کی وارداتیں کرتے تھے۔ رنگے ہاتھوں گرفتار پولیس کو سندر ناتھ دھام مندر سے چوری کی مسلسل شکایات مل رہی تھیں۔ اس معاملے میں، پولیس نے جمعہ کو کارروائی کرتے ہوئے 6 جیب کتروں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ اس کے پاس سے پانچ مسروقہ موبائل فون بھی برآمد ہوئے ہیں۔ تمام گرفتار ملزمان ارریہ ضلع اور نیپال کے رہنے والے ہیں۔ انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ سوسانو عمر 19 سال والد محمد۔ صابر ولد حاجی محلہ وارڈ نمبر۔ 18 پولیس اسٹیشن جوگبانی ضلع ارریہ محمد شہزاد عمر 19 سال والد محمد۔ راجہ علی ولد حاجی محلہ وارڈ نمبر 18 پولیس اسٹیشن جوگبانی ضلع ارریہ محمد آزاد عمر 23 سال والد محمد۔ ذوما ولد حاجی محلہ وارڈ نمبر۔ 18 پولیس اسٹیشن جوگبانی ضلع ارریہ محمد۔ نیپال کے مورنگ ضلع کا رہنے والا۔ اعفراز عمر 21 سال والد سہراب میاں محمد، نیپال کے مورنگ ضلع کا رہنے والا۔ اختر میاں عمر 30 سال والد محمد۔ علاؤالدین رجت رائے، عمر 22، ولد پریم داس رائے مہندر چوک، ساکن مورنگ ضلع، نیپال۔ نیپال میں اونچی قیمتوں پر موبائل فون فروخت کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ گینگ بہار، نیپال اور سرحدی علاقوں میں جیب تراشی اور موبائل فون چوری کرنے میں ماہر تھا۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 " से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक ''तनीम न्यूज'' गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम ,पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651–2480574

R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا "برندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ، چیر وندی، بوڑیا روڈ، رانچی-8 سے اخبار چھپوا کر دفتر اردو روزنامہ "تنعیم نیوز" گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی۔ 834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار فون نمبر: 0651-2480574

اسرائیل کی دھمکیوں کو اشتعال انگیز قرار دے دیا

تہران، 28 فروری۔ جمعرات کو ایران کی وزارت خارجہ نے اسرائیل کی دھمکیوں کو اشتعال انگیز قرار دیا جب اسرائیل کے وزیر خارجہ نے خبردار کیا کہ ایران کی جوہری صلاحیتوں کو روکنے کے لیے فوجی آپشن کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔ امریکی میڈیا کمپنی پولیٹیکو کے ساتھ ایک انٹرویو میں اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون سار نے کہا، ایران نے دو بم بنانے کے لیے کافی یورینیم افزودہ کر لیا ہے اور وقت تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔ انہوں نے بدھ کے روز شائع شدہ مضمون میں کہا، میرے خیال میں جوہری ایرانی پروگرام کو ہتھیار بنانے سے پہلے روکنے کے لیے ہمارے پاس ایک قابل اعتماد فوجی آپشن ہونا چاہیے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ان تبصروں کو اشتعال انگیز اور غیر معقول قرار دیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، اسرائیلی وزیر خارجہ اور دیگر حکام ایران کو فوجی کارروائی کی دھمکیاں دیتے رہتے ہیں جبکہ مغرب ایران کی دفاعی صلاحیت کی بنا پر اس پر الزام لگاتا رہتا ہے۔ اسرائیل کا حوالہ دیتے ہوئے بقائی نے مزید کہا، ایک قابض ملک کے ہاتھوں شدید پریشانی کا شکار خطے میں اپنی دفاعی صلاحیتوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھانا صرف ایک ذمہ دارانہ اور ضروری عمل ہے۔ اس ماہ کے شروع میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے دورے کے موقع پر اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا تھا کہ اسرائیل امریکہ کی حمایت سے ایران کے خلاف کام تمام کر دے گا۔ ایران اور اسرائیل کئی عشروں سے دشمن ہیں۔ انہوں نے غزہ جنگ کے باعث بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کے پس منظر میں گذشتہ سال پہلی بار ایک دوسرے پر براہ راست حملے کیے۔ بدھ کے روز بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے دوبارہ شائع کردہ اور اے ایف پی کے ملاحظہ کردہ ایک خط کے مطابق ایران نے حالیہ مہینوں میں انتہائی افزودہ یورینیم کے ذخیرے میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ ایران کا موقف ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف اور صرف پرامن مقاصد کے لیے ہے اور وہ جوہری ہتھیار بنانے کے کسی بھی ارادے کی تردید کرتا ہے۔ ٹرمپ نے حال ہی میں ایران کے ساتھ معاہدہ کرنے پر زور دیا تھا لیکن ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے بعد میں کہا تھا، امریکہ کے ساتھ مذاکرات سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔

نیپال میں 1.6 شدت کا زلزلہ

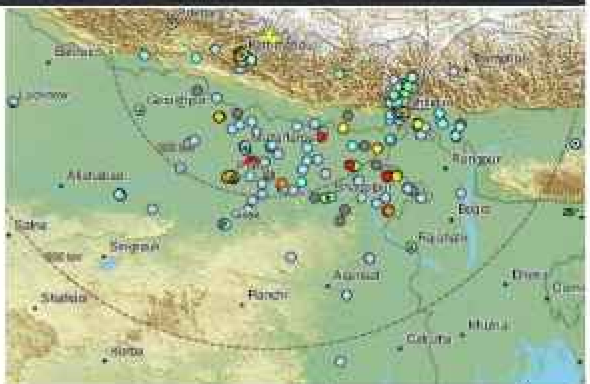

کاٹھمنڈو، 28 فروری۔ آج صبح مقامی وقت کے مطابق 2:51 بجے نیپال کے سندھوپالچوک ضلع میں آنے والے زلزلے کے شدید جھٹکے کاٹھمنڈو اور مشرقی نیپال تک محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 1.6 ریکارڈ کی گئی۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ نیپال کے نیشنل زلزلہ نگرانی اور تحقیقی مرکز کے انچارج مکند بھٹارائی نے یہ معلومات دی۔ نیشنل ارتھ کوئیک مانیٹرنگ اینڈ ریسرچ سینٹر کے انچارج مکند بھٹارائی کے مطابق زلزلے کا مرکز سندھوپالچوک ضلع کا بھیرو کنڈ تھا۔ اس کا اثر دارالحکومت کھٹمنڈو سمیت مشرقی اور وسطی نیپال تک پھیلا۔ ٹیلی فون پر رابطہ کرنے پر سندھوپالچوک کے ضلع مجسٹریٹ کرن تھاپا نے کہا کہ زلزلے سے کسی انسانی نقصان کے بارے میں ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ کچھ جسمانی نقصان ہوا ہے لیکن یہ بہت معمولی ہے۔ دریں اثنا، سندھوپالچوک پولیس کے حوالے سے خبریں آ رہی ہیں کہ ڈسٹرکٹ جیل میں قید 33 سالہ سانگیو تمانگ زلزلے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دوسری منزل سے چھلانگ لگا کر فرار ہونے کی کوشش میں زخمی ہو گیا۔ اسی ضلع میں گوڈاری پولیس چوکی کی دیواروں میں دراڑیں پڑ گئیں۔ ضلع کے بھوٹکوشی میں لینڈ سلائیڈ کی اطلاع ملی ہے۔ انسانی آبادی سے دور ہونے والے اس لینڈ سلائیڈ سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ ضلع مجسٹریٹ تھاپا نے کہا کہ پورے ضلع میں پولیس کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ اس دوران زلزلے کے بعد آفٹر شاک کی بھی اطلاع ہے۔ نیشنل سینٹر فار زلزلہ مانیٹرنگ اینڈ ریسرچ کے مطابق دوپہر 2 بج کر 51 منٹ پر آنے والے زلزلے کے بعد صبح 8 بجے تک 23 آفٹر شاکس آئے۔

جنرل اوپیندر دویدی نے فرانس کے نیوے چیپل میں انڈین وار میموریل پر گلہائے عقیدت پیش کیا

نیو چیپل (فرانس)، 28 فروری۔ بھارتی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے اپنے دورہ فرانس کے آخری مرحلے میں پہلی جنگ عظیم کے دوران بہادری سے لڑنے والے ہندوستانی فوجیوں کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے یہاں قائم ہندوستانی جنگی یادگار پر گلہائے عقیدت پیش کیا۔ بھارتی فوج نے ہینڈل ایکس پر تصویری معلومات شیئر کی ہیں۔ بھارتی فوج نے ایکس ہینڈل پر لکھا، ان بھارتی فوجیوں کی ہمت، لگن اور وراثت کی بہادری کی داستان ہمیشہ کے لیے تاریخ میں نقش ہے۔ یہ بہادری کی کہانی آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی ہے۔ نیو چیپل میموریل عالمی امن کے لیے ہندوستان کی طویل مدتی وابستگی کی ایک طاقتور علامت ہے۔ یہ یادگار شہید ہونے والے فوجیوں کے لیے ایک دل کو چھونے والا خراج اور ان کی لازوال بہادری کی یادگار ہے۔ آرمی چیف جنرل دویدی ہندوستان فرانس دفاعی تعاون کو فروغ دینے کے مقصد سے 23 فروری کو فرانس کے چار روزہ دورے پر روانہ ہوئے تھے۔ جنرل دویدی دورے کے پہلے دن 24 فروری کو پیرس میں لیس انولیڈیز میں فرانسیسی فوجی قیادت کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اگلے دن انہوں نے کومار سیلے میں فرانسیسی فوج کے تیسرے ڈویژن کا دورہ کیا۔ 26 فروری کو انہوں نے براہ راست فائرنگ کی مشق کے ساتھ سکورپین ڈویژن کے متحرک مظاہرے کا مشاہدہ کرنے کے لیے کارپیگن کا دورہ کیا۔ انہوں نے 27 فروری کو نیو چیپل میں انڈین وار میموریل کا دورہ کیا۔

حیفا میں گاڑی تلے روندنے کی کارروائی

تل ابیب، 28 فروری۔ اسرائیلی ایمبولینس سروس نے اعلان کیا ہے کہ حیفا کے جنوب میں الخفیرہ کے قریب گاڑی تلے روندنے کی کارروائی میں 10 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے دو کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ جوابی کارروائی میں حملہ آور بھی مارا گیا ہے۔ اسرائیلی پولیس نے کہا ہے کہ جمعرات کو شمالی اسرائیل میں ہٹ اینڈ رن حادثے میں متعدد افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ دہشت گردانہ حملہ ہے۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس بات کا شبہ ہے کہ یہ ایک دہشت گردانہ حملہ تھا۔ پولیس فورسز نے ایک مشکوک گاڑی کو روکا اور اس مشتبہ شخص کو گرفتار کر لیا جو ریمنگ کارروائی کے لیے ذمہ دار ہو سکتا ہے۔ واقعہ شمالی اسرائیل میں حیفا کے جنوب میں واقع کرکور چوراہے پر پیش آیا۔ پولیس نے وضاحت کی کہ الخفیرہ حملے کے مرتکب نے ریمنگ کرنے کے بعد اپنی گاڑی میں سینکڑوں میٹر کا سفر کیا، پھر ایک اسرائیلی گشتی گاڑی کو ٹکر مار دی۔ اسرائیلی چینل 12 نے حملہ آور کی موت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک فلسطینی تھا اور اس کی عمر 24 سال تھی۔ اسرائیلی چینل 13 کے مطابق حملے کا مرتکب لوگوں کے ایک گروپ پر چڑھ دوڑا اور پولیس کی گاڑی سے ٹکرا گیا۔ پھر باہر نکلا اور دو اسرائیلی فوجیوں پر چاقو سے بھی وار کر دیا۔

حماس نے سات اکتوبر کو تین لہروں میں حملہ کیا تھا

تل ابیب، 28 فروری۔ حال ہی میں شائع ہونے والی اسرائیلی فوجی تحقیقات سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ سات اکتوبر کو حماس نے حملہ تین لہروں میں کیا تھا۔ اس حملے کے عروج پر 5000 سے زیادہ لوگ غزہ سے اسرائیل میں داخل ہوئے تھے۔ فوج کی طرف سے فراہم کردہ تحقیقات کے خلاصے میں کہا گیا ہے کہ پہلی لہر میں 1,000 سے زیادہ جنگجو شامل تھے جنہوں نے بھاری فائرنگ کی آڑ میں دراندازی کی تھی۔ دوسری لہر میں 2,000 افراد شامل تھے اور تیسری لہر میں کئی ہزار شہریوں کے ساتھ سینکڑوں عسکریت پسندوں نے اسرائیل میں دراندازی کی تھی۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ حملے کے دوران مجموعی طور پر تقریباً 5000 جنگجو اسرائیلی علاقے میں گھس آئے۔ تحقیقات میں واضح کیا گیا کہ غلط فہمیوں کی وجہ سے سات اکتوبر کو ہونے والے حملے کا اندازہ لگانے میں ناکامی ہوئی جس میں یہ سفارش کی گئی کہ سرحد پر کسی دشمن فوجی قوت کو تعمیر کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ رپورٹ میں نے حماس اور حزب اللہ کو اپنی طاقت دوبارہ بنانے اور سرحد پر مزید فوجی مقامات کی تعمیر کی اجازت نہ دینے کی بھی سفارش کی گئی۔ اسرائیلی چیف آف سٹاف نے کہا کہ وہ سات اکتوبر کو ہونے والی ناکامی کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے تحقیقات کے نتائج وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو بھیجے ہیں۔ حماس کے 7 اکتوبر 2023 کے حملے کے نتیجے میں 1,215 اسرائیلی افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اسی روز اسرائیل نے غزہ پر خوفناک بمباری شروع کر دی تھی۔ 19 جنوری 2025 کو جنگ بندی معاہدہ نافذ ہوا تھا۔ صیہونی فوج کی بدترین جارحیت میں 48 ہزار 319 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ 20 لاکھ افراد بے گھر ہوئے ہیں۔

غزہ معاہدے کا دوسرا مرحلہ کیلئے مصر میں بات چیت کا آغاز

قاہرہ، 28 فروری۔ حماس تنظیم نے غزہ میں فائر بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے لیے مذاکرات شروع کرنے پر آمادگی ظاہر کر دیا جس کے بعد اسرائیل، قطر اور امریکا کے نمائندوں نے قاہرہ میں تفصیلی بات چیت کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں مصری کمیٹی نے جمعرات کے روز ایک بیان میں بتایا کہ متعلقہ فریقوں نے فائر بندی معاہدے کے اگلے مراحل کے حوالے سے تفصیلی بات چیت شروع کر دی ہے۔ اس دوران میں کوشش کی جا رہی ہے کہ متفقہ مفاہمتوں پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ تین مراحل پر مشتمل جنگ بندی معاہدے کا پہلا مرحلہ یکم مارچ بروز ہفتہ اختتام پذیر ہوگا۔ معاہدے میں جنگ بندی کے پہلے 42 روز میں حماس کی جانب سے 33 اسرائیلی قیدیوں کی رہائی مذکورہ ہے جس کے مقابل سیکڑوں فلسطینی اسیروں کو آزاد کیا جانا مقرر تھا۔ فریقین کے بیچ تبادلے کا یہ سلسلہ دوسرے مرحلے میں مکمل ہوگا۔ اس کے ساتھ غزہ کی پٹی سے اسرائیلی فوج کا انخلا بھی عمل میں آئے گا۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندے نے زور دیا ہے کہ غزہ کی پٹی یا مغربی کنارے میں حماس کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر نے وائٹ ہاؤس میں ایک صحافی کی جانب سے غزہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے سے متعلق سوال کے جواب میں حماس کو شرپسندوں کا گروپ قرار دیا تھا۔ بدھ کی شام وائٹ ہاؤس میں اپنی حکومت کے پہلے اجلاس کے دوران میں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ دوسرے مرحلے کا مستقبل اسرائیل کے ہاتھ میں ہے۔

پاکستان میں مسجد میں بم دھماکہ، پانچ افراد جاں بحق

اسلام آباد، 28 فروری (وس)۔ پاکستان میں جمعہ کو ایک مسجد میں زوردار بم دھماکے میں کم از کم پانچ افراد ہلاک اور درجنوں نمازی زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ خیبر پختونخواہ کے ضلع نوشہرہ کے قصبے اکوڑہ خٹک میں واقع دارالعلوم حقانیہ مسجد میں پیش آیا۔ ڈی نیوز اخبار کی خبر کے مطابق، خیبر پختونخواہ کے انسپکٹر جنرل آف پولیس ذوالفقار حمید نے تصدیق کی کہ دھماکے میں کم از کم پانچ افراد ہلاک اور 20 دیگر زخمی ہوئے۔ ریسکیو 1122 کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ دھماکا نماز کے دوران فرنٹ لائن میں ہوا جس کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ نماز جمعہ کے لیے لوگوں کی بڑی تعداد یہاں پہنچ جاتی ہے۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور کی انتظامیہ اور طبی عملے کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ یہ ہسپتال جائے حادثہ سے تقریباً 45 منٹ کے فاصلے پر ہے۔ اس دھماکے میں جمعیت علمائے اسلام سمیع الحق (جے یو آئی-س) کے رہنما مولانا حامد الحق شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ وہ اس مدرسہ کے نائب پرنسپل بھی ہیں۔ ان کے بیٹے ثانی حقانی نے بتایا کہ ولید کی حالت تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم از کم پانچ افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بھی اس حادثے کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک زبردست دھماکہ تھا۔ ثانی حقانی نے کہا کہ رمضان سے پہلے جمعہ کو یہاں نمازیوں کا ایک بڑا ہجوم جمع ہوتا تھا۔ مسجد مدرسہ کے احاطے کے اندر واقع ہے۔ مسجد دارالعلوم حقانیہ کے مرکز میں ہے۔ اس کے آگے دار الحدیث ہے۔ یہ ایک بڑی عمارت ہے۔ سینئر طلباء یہاں اپنی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ قریب ہی ہاسٹل اور رہائشی کوارٹر ہیں۔ مدرسہ کے پرنسپل مولانا انوار الحق ہیں۔ دارالعلوم حقانیہ، جو اکوڑہ خٹک کے قصبے میں واقع ہے، ملک کے بڑے مدارس میں سے ایک ہے۔ یہاں ہزاروں طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ سالانہ یا سمسٹر کا وقفہ رمضان میں ہوتا ہے۔ یہ وقفہ کل سے شروع ہوگا۔

سعودی عرب: زائرین کیلئے خصوصی 'رمضان قرآن کورس' کا آغاز

ریاض، 28 فروری۔ سعودی عرب میں رمضان المبارک کے دوران خصوصی 'رمضان قرآن کورس' کا آغاز کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ اعلان مقدس مساجد مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کے مذہبی امور کے ادارے کے صدر کی جانب سے کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران زائرین کو بہتر سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس کورس کے دوران انتظامیہ کی جانب سے تحفیظ قرآن کریم کے 220 حلقوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 10 سے زائد زبانوں میں دروس کا خصوصی بندوبست کیا جائے گا۔ تلاوت قرآن کی درستگی کے لیے خصوصی کلاسوں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے، جو 20 ہزار گھنٹوں پر محیط ہوں گی۔ زائرین کو مسائل کے شرعی حل سے آگاہ کرنے کے لیے 30 مفتیان اور علمائے کرام کو مسجد نبوی ﷺ کے اندر اور بیرونی صحنوں میں متعین کیا جائے گا۔ حرمین شریفین میں مذہبی امور کے صدر شیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس کے مطابق یہ اقدام امت مسلمہ کے باہمی اتحاد و اتفاق کو فروغ دے گا۔

امریکا افغانستان میں اپنا چھوڑا گیا اسلحہ واپس لے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 28 فروری۔ امریکا نے ایک مرتبہ پھر افغانستان میں چھوڑا گیا اپنا اسلحہ واپس لینے کا اعلان کر دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے افغانستان سے امریکی انخلاء کے طریقہ کار کو ناقص اور سابق صدر جو بائیڈن کو افغانستان میں اربوں ڈالر کا فوجی ساز و سامان چھوڑنے کا ذمے دار قرار دیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ افغانستان سے انخلاء میں اربوں ڈالر کا اسلحہ اور فوجی سامان وہیں چھوڑ دیا گیا، ہم نے 70 ہزار گاڑیاں پیچھے چھوڑ دیں، چھوڑا گیا امریکی اسلحہ واپس لیں گے۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ افغان طالبان 7 لاکھ 77 ہزار رائفلیں اور 70 ہزار بکتر بند ٹرک اور گاڑیاں بیچ رہے ہیں، امریکا کو بگرام ایئربیس پر اپنا کنٹرول برقرار رکھنا چاہیے تھا۔ دوسری جانب امریکی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ بائیڈن انتظامیہ کی انخلاء میں ناکامیوں کے ذمے داروں کو نتائج کا سامنا کرنا ہوگا۔ 2021 تک 25 ء امریکا نے افغان دفاعی فورسز کو 18.6 ارب ڈالر کا سامان دیا، افغان فورسز کو طیارے، اسلحہ، گاڑیاں اور مواصلاتی نظام دیا گیا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق افغان طالبان پاکستان میں فتنہ الخوارج کو دہشتگردی کے لیے مالی اور آپریشنل سپورٹ کر رہے ہیں۔

شام کے جبل الشیخ سے فوج واپس بلانے سے انکار

تل ابیب، 28 فروری۔ اسرائیل نے ایک بار پھر زور دیا ہے کہ اس کی فوج جنوبی شام میں جبل الشیخ پر غیر معینہ مدت تک موجود رہے گی۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے جمعرات کو پریس بیانات میں اعلان کیا کہ غیر فوجی زون جنوبی شام میں ہی رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنوبی شام کو ایک غیر فوجی علاقہ ہی رہنا چاہیے۔ ہمیں نئے شامی صدر احمد الشرع پر بھروسہ نہیں، ہمیں صرف اپنی فوج پر بھروسہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج نے شامی فورسز پر حملہ کیا جنہوں نے جنوبی شام میں اپنی پوزیشن حاصل کرنے کی کوشش کی تھی اور انہیں پسپا کر دیا۔ سیریئن آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے گذشتہ منگل کو اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی طیاروں نے دمشق کے جنوب مغرب میں ایک فوجی ڈویژن کے ہیڈکوارٹرز کو چار مختلف حملوں سے نشانہ بنایا، ان حملوں کے ساتھ ہی جنوبی درعا کے قصبے عزرا میں ایک اور ہیڈکوارٹر کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ جنوبی شام میں فوجی دستوں کی موجودگی ایک ناقابل قبول خطرہ ہے۔ اسرائیل نے بارہا اعلان کیا ہے کہ وہ غیر معینہ مدت تک اپنی فوج کو شام کے جنوب میں واقع کوہ الشیخ پر تعینات رکھے گا۔ جبل الشیخ ایک سٹریٹجک علاقہ سمجھا جاتا ہے جس سے چار ممالک: لبنان، شام، اردن اور فلسطینی علاقے نظر آتے ہیں۔ جب کہ اسرائیلی افواج نے اس میں اس وقت دراندازی کی تھی جب پچھلے سال 8 دسمبر کو شام کے سابق صدر بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد اپوزیشن دھڑوں نے دمشق پر کنٹرول حاصل کر لیا تھا۔ اسی وقت اسرائیل نے شام کے اندر اور مقبوضہ گولان کی پہاڑیوں کے درمیان غیر فوجی زون کو پار کرتے ہوئے شام کے اندر دراندازی شروع کر دی تھی۔ جب کہ اقوام متحدہ اور متعدد ممالک نے اکتوبر 1973 کی جنگ کے بعد قائم ہونے والے بفر زون میں اسرائیلی دراندازی پر تنقید کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اسرائیلی فوج کے انخلاء کا مطالبہ کیا ہے۔

رمضان میں مسجدِ اقصیٰ میں 'حفاظتی پابندیاں' ہوں گی

یروشلم، 28 فروری۔ اسرائیل نے جمعرات کو کہا کہ وہ ہفتے کے آخر میں شروع ہونے والے مقدس ماہ رمضان کے دوران یروشلم کے قدیم شہر میں واقع مسجدِ اقصیٰ کے احاطے میں حفاظت کی غرض سے پابندیاں نافذ کرے گا۔ مشرقی یروشلم میں واقع اسلام کے تیسرے مقدس ترین مقام مسجدِ اقصیٰ میں رمضان المبارک کے دوران لاکھوں فلسطینی نماز ادا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ اس سال اتفاق سے ماہ رمضان غزہ میں ایک نازک جنگ بندی کے موقع پر آیا ہے جس سے ایک تباہ کن جنگ کے بعد بہت حد تک لڑائی رکی ہوئی ہے۔ اس سے فلسطینی علاقے میں دسیوں ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اسرائیلی حکومت کے ترجمان ڈیوڈ مینسر نے صحافیوں کو ایک آن لائن بریفنگ میں بتایا، عوامی تحفظ کے لیے معمول کی پابندیاں اسی طرح نافذ ہوں گی جیسے ہر سال ہوتی رہی ہیں۔ گذشتہ سال غزہ جنگ کے دوران اسرائیلی حکام نے مسجدِ اقصیٰ آنے والے بالخصوص مقبوضہ مغربی کنارے کے فلسطینی زائرین پر پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ صرف 55 سال اور اس سے زیادہ عمر کے مردوں اور 50 سال سے زیادہ عمر کی خواتین کو سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر مسجد کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی جبکہ قدیم یروشلم کے طول و عرض میں ہزاروں اسرائیلی پولیس اہلکار تعینات تھے۔ مینسر نے عندیہ دیا کہ اس سال دوبارہ احتیاطی اور حفاظتی اقدامات اختیار کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس سال پولیس کی تعیناتی کی تفصیل بتائے بغیر کہا، جو ہم یقیناً برداشت نہیں کر سکتے اور کوئی بھی ملک نہیں کرے گا، وہ ایسے لوگ ہیں جو تشدد اور کسی اور پر حملوں کو ہوا دینا چاہتے ہیں۔ دیرینہ کنونشن کے مطابق یہودیوں کو یہاں آنے کی تو اجازت ہے لیکن وہ احاطے میں عبادت نہیں کر سکتے جس کی وہ اپنے دوسرے ہیکل کے مقام کے طور پر تعظیم کرتے ہیں جسے رومیوں نے 70 عیسوی میں تباہ کر دیا تھا۔ حالیہ برسوں میں یہودی انتہا پسندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے ان قواعد کی خلاف ورزی کی ہے بشمول انتہائی دائیں بازو کے سیاستدان اتمار بین گویر جنہوں نے 2023 اور 2024 میں قومی سلامتی کے وزیر کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے وہاں عوامی طور پر دعا کی تھی۔

وزیراعلیٰ نے ریاستی ملازمین کو دیا بڑا تحفہ

ہیلتھ انشورنس اسکیم کا آغاز

رانچی: وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے جمعہ کو ریاستی ملازمین کو بڑا تحفہ دیا۔ انہوں نے جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک پروگرام میں ہیلتھ انشورنس اسکیم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے، سی ایم ہیمنت سورین نے کہا: "آج ذاتی طور پر، مجھے ایک بہت ہی خوشگوار تجربہ ہو رہا ہے۔ آج ملک بھر میں ہر ایک فرد کسی نہ کسی جسمانی پریشانی کا شکار ہے۔ بی پی اور شوگر کے مسائل ان دنوں بہت عام ہو چکے ہیں۔ ادویات اور دیگر چیزوں کی قیمتیں بھی آسمان کو چھو رہی ہیں۔ اسکیم کے تحت مفت علاج اس اسکیم کے تحت ریاستی ملازمین، پنشنرز، اراکین اسمبلی، سابق اراکین، یونیورسٹی کے اساتذہ اور ملازمین کو 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ سنگین بیماریوں کی صورت میں 10 لاکھ روپے تک کے طبی اخراجات بھی برداشت کیے جائیں گے۔ خصوصی حالات میں ایئر ایمبولینس کی سہولت خصوصی حالات میں تحقیقین کو ایئر ایمبولینس کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ اس ہیلتھ انشورنس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے، کسی کو JAPT کے تیار کردہ پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دینا ہوگی۔ صحت کی سہولیات کا خیال رکھنا ہمارا فرض ہے: عرفان ریاستی وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا، "آج بہت ہی فخر کا لمحہ ہے۔ آج ہماری ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کا خواب پورا ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک ڈاکٹر ریاست کا وزیر صحت بن جاتا ہے اور ریاست کی کمان ہیمنت سورین کے ہاتھ میں ہوتی ہے تو ریاست میں صحت کی سہولیات کا خیال رکھنا ہمارا فرض بنتا ہے۔ سیکریٹریٹ سروس ایسوسی ایشن نے خیر مقدم کیا۔ جھارکھنڈ سکریٹریٹ سروس ایسوسی ایشن نے وزیر اعلیٰ کی طرف سے ریاستی ملازمین ہیلتھ انشورنس اسکیم کے آغاز کا خیر مقدم کیا ہے۔ جھارکھنڈ سکریٹریٹ سروس ایسوسی ایشن کے صدر دھرو پرساد اور جنرل سکریٹری سدھارتھ شنکر بیسرا نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ، وزیر صحت، چیف سکریٹری، جھارکھنڈ اور محکمہ صحت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کا شکریہ ادا کیا اور اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ اسکیم ریاست کے ملازمین کے لیے ایک اہم فلاحی اسکیم ثابت ہوگی اور ریاست کی ترقی میں حقیقی معنوں میں کام کرے گی۔

برسا منڈا سینٹرل جیل میں بند جنگجو فرار

رانچی: برسا منڈا سینٹرل جیل میں بند جنگجو فرار ہو گیا۔ مفرور جنگجو کی شناخت سمیر ٹرکی عرف ساقر ٹرکی کے طور پر ہوئی ہے۔ اسے دس سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ یہ واقعہ جمعرات کی دیر شام 40.6 بجے پیش آیا۔ اس معاملے میں جیل انتظامیہ نے رانچی پولیس کو تحریری شکایت دی ہے۔ جیل سے دہشت گرد کے فرار ہونے کے واقعے کے بعد جیل انتظامیہ میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے، اور جیل انتظامیہ کے سکیورٹی انتظامات پر سوالات اٹھ رہے ہیں لیکن آج تک کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ قابل ذکر ہے کہ سمیر کو پولیس نے سال 2018 میں گملہ سے گرفتار کیا تھا۔ وہ اصل میں گملا کے بھنڈرا لولی ورندا کا رہنے والا ہے۔

بندھو ترکی نے وزیر اعلیٰ سے آؤٹ سورسنگ کمپنیوں پر پابندیاں لگانے کی اپیل کی

رانچی: سابق وزیر بندھو ترکی نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے اپیل کی ہے کہ ریاستی حکومت اپنے مختلف دفاتر اور کارپوریشنوں، بورڈز وغیرہ میں درجہ چہارم کے عہدوں پر ملازمین کو براہ راست تعینات کرے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ آؤٹ سورسنگ کمپنیوں کے ذریعے فراہم کیے جانے والے کنٹریکٹ ورکرز کو ریگولر کیا جائے اور آؤٹ سورسنگ کمپنیوں پر سخت پابندیاں عائد کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمپنیاں ملازمین کو مقررہ معاوضے کی بجائے کم معاوضہ دیتی ہیں اور ان سے غیر قانونی طور پر بھاری رقم کا مطالبہ بھی کرتی ہیں۔

چاند نظر نہیں آیا۔ ۲ مارچ بروز اتوار رمضان المبارک کا پہلا روزہ

رانچی: آج مورخہ ۲۹ شعبان المعظم 1446 جو مطابق ۲۸ فروری ۲۰۲۵ بروز جمعہ احاطہ درگاہ حضرت قطب الدین رسالدار رحمتہ اللہ علیہ ڈورنڈہ، رانچی میں ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کی رمضان المبارک چاند دیکھنے کی کوشش کی گئی۔ بعد نماز مغرب احاطہ درگاہ میں پیر طریقت حضرت مولانا سید شاہ علقمہ شبلی قادری کی صدارت میں قاضیان شریعت، مفتیان کرام، علمائے دین، ائمہ مساجد اور درگاہ کمیٹی کے ذمہ داروں کی نشست ہوئی۔ جس میں بالاتفاق فیصلہ ہوا کہ رانچی میں مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہیں آیا اور نہ ہی کہیں سے رویت کی کوئی خبر موصول ہوئی۔ لہٰذا من جانب قاضیان شریعت فیصلہ و اعلان کیا جاتا ہے کہ ۳۰ شعبان المعظم کا اعتبار کرتے ہوئے ۲ مارچ ۲۰۲۵ء بروز اتوار رمضان المبارک کی پہلی تاریخ ہے۔

نوٹ: اگر کہیں سے رویت کا ثبوت شرعی حاصل ہوا تو ثانیاً اعلان کیا جائے گا۔

مولانا سید شاہ علقمہ شبلی قادری، مولانا قطب الدین رضوی، مولانا مجیب الرحمٰن، مولانا ڈاکٹر تاج الدین سمیت کئی علماء موجود تھے۔

تاریخی جگن ناتھ مندر کو نئے سرے سے بنایا جائے گا، 2.9 کروڑ روپے کی منظوری

رانچی: رانچی کے دھروا میں واقع بھگوان جگن ناتھ مندر کی اب تزئین و آرائش کی جائے گی۔ مندر کے احاطے کی مجموعی ترقی CSR کے ذریعے کی جانی ہے۔ اس کام کے لیے 2 کروڑ 9 لاکھ روپے کی رقم بھی منظور کی گئی ہے۔ سی سی ایل نے رانچی ضلع انتظامیہ کے ساتھ ایک ایم او یو پر بھی دستخط کیے ہیں۔ یہ کام بہت جلد شروع ہو جائے گا۔

رانچی: ہاتھیوں نے اکلو منڈا کا گھر تباہ کیا، پل کے نیچے سونے پر مجبور

رانچی: سکدیری تھانہ علاقہ کے موٹا کے بھیلوا ٹولی کا رہنے والا اکلو منڈا گزشتہ کچھ دنوں سے ایک پل کے نیچے سونے پر مجبور ہے۔ دراصل تین ماہ قبل جنگلی ہاتھیوں نے اکلو کے گھر کو گرا دیا تھا۔ اس کے بعد وہ بے گھر ہو گیا۔ ایم ایل اے سے یقین دہانی کرائی لیکن کوئی مدد نہیں ملی۔ بالآخر انہیں رات گزارنے کے لیے ایک پل کے نیچے پناہ لینی پڑتی ہے۔ اکلو نے کہا کہ محکمہ جنگلات اور مقامی ایم ایل اے کی یقین دہانی کے باوجود آج تک کوئی سرکاری مدد نہیں ملی ہے اور نہ ہی مکان بنانے کے لیے کوئی مدد دی گئی ہے۔ کہا کہ قبائلی ہونا میرے لیے لعنت بن گیا ہے۔ مجھے امید تھی کہ مجھے مقامی ایم ایل اے سے مدد ملے گی لیکن مقامی ایم ایل اے نے صرف یقین دہانی کرائی۔ ہم غریبوں پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔

طلباء ملک کی امید اور مستقبل ہیں

گورنر نے جے آر یو کے کانووکیشن میں کہا

رانچی: جھارکھنڈ رائے یونیورسٹی (جے آر یو) میں آج پانچویں کانووکیشن کا انعقاد کیا گیا۔ کانووکیشن تقریب میں گورنر سنتوش کمار گنگوار مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ انہوں نے 393 طلباء کو ڈگریاں عطا کیں جن میں 122 پوسٹ گریجویٹ اور 184 گریجویٹس شامل ہیں۔ اس موقع پر گورنر نے طلباء، والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دی اور اس موقع کو انتہائی قابل فخر قرار دیا۔ اپنے خطاب میں گورنر نے نیشنل سائنس ڈے کی مبارکباد دی اور سائنس اور تحقیق کی اہمیت کو بیان کیا۔ انہوں نے 92 طالبات کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے پہلے کا تصور ٹوٹ جاتا ہے کہ خواتین تعلیم سے محروم ہیں۔ گورنر نے کہا کہ تعلیم صرف ڈگری نہیں بلکہ معاشرے کی خدمت اور خود انحصاری کا عہد ہے۔ انہوں نے طلباء کو اپنے علم اور ہنر سے قوم کا سر فخر سے بلند کرنے کی ترغیب دی۔ آخر میں انہوں نے قدر پر مبنی تعلیم پر زور دیا جو نوجوانوں میں اخلاقیات اور اقدار کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب ملک کی امید اور مستقبل ہیں۔ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی طرف آگے بڑھیں۔

سی سی ایل کے ریٹائرڈ ملازمین کی جذباتی وداعی

رانچی: سنٹرل کول فیلڈز لمیٹڈ (CCL) کے ہیڈ کوارٹر میں جمعہ کو ایک شاندار اور پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں فروری 2025 میں ریٹائر ہونے والے 100 ملازمین میں سے ہیڈ کوارٹر میں کام کرنے والے 7 ملازمین کو الوداع کیا گیا۔ یہ ریٹائرڈ ہیں۔ ریٹائر ہونے والے اہلکاروں میں IE ڈیپارٹمنٹ سے ارون کمار پانڈے، ریکروٹمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے چیف منیجر (IE) ارچنا سنہا، چیف منیجر (پرسنل) کھدائی محکمہ دھرمیندر کمار، چیف منیجر (کھدائی) گاندھی نگر ہسپتال ڈاکٹر ہیمنت کرکیٹا، چیف میڈیکل آفیسر: سنیل کے این، گاندھی نگر ہسپتال کے چیف ریڈیوگرافر: گیتا کماری، محکمہ بہبود کی سینئر کلرک اور میگنک نائیک۔ لیپگا ڈرلنگ کیمپ سے رگ مین شامل ہیں۔ مختصر فلم کی نمائش پروگرام کے دوران ریٹائرڈ اہلکاروں کے تجربات اور شراکت پر ایک مختصر فلم دکھائی گئی۔ اس فلم میں ملازمین نے اپنے تجربات شیئر کیے، کمپنی کے تئیں اظہار تشکر کیا اور اس کی مسلسل ترقی کی خواہش کی۔ مہمان خصوصی شکلا نے ریٹائر ہونے والے ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے خوش آمدید کہا اور کہا کہ اپنے اپنے شعبوں میں سب کا تعاون قابل ستائش رہا ہے۔ انہوں نے ریٹائرڈ ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے لیے خوشگوار، خوشحال اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔

المطاف ٹریول اینڈ ٹورزم رانچی کا عظیم الشان افتتاح

بہترین سہولت اور سستی قیمت پر حج اور عمرہ

رانچی: مرزا مارکیٹ، دکان نمبر 5، پہلی منزل، بریاتو روڈ، رانچی میں المطاف ٹریول اینڈ ٹورازم کا افتتاح اے آئی ایم ایم کے رہنما مہتاب عالم اور مولانا منصور، امام جامع مسجد، بڑا گائیں نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر کیا۔ مہمان خصوصی مہتاب عالم نے کہا کہ المطاف ٹریول اینڈ ٹورازم جھارکھنڈ کے تمام لوگوں کی مناسب قیمت پر خدمت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ المطاف ٹریول اینڈ ٹورازم ایک ٹریول ایجنسی ہے جسے حکومت ہند نے لائسنس دیا ہے۔ المطاف ٹریول اینڈ ٹورزم پہلے سروس اور پھر منافع پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ افتتاح کے موقع پر المطاف ٹریول اینڈ ٹورازم کے بانی اور ڈائریکٹر محمد راشد نے کہا کہ المطاف ٹریول اینڈ ٹورازم گزشتہ کئی سالوں سے عوام کی خدمت کر رہا ہے۔ المطاف ٹریول اینڈ ٹورزم آل انڈیا حج عمرہ ٹریول لمیٹڈ کا رکن ہے۔ اسی سلسلے میں اس کی شاخ جھارکھنڈ کے دارالحکومت رانچی میں کھولی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس حج، عمرہ، ایئر ٹکٹ، ریلوے ٹکٹ، ویزا اسٹیمپنگ، بیت المقدس ٹور، ملکی اور غیر ملکی ٹور پیکجز، فارینکس اور وکالہ کی خدمات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم حاجیوں کو ایسی خدمت فراہم کریں گے جو آج تک کسی ٹریول ایجنٹ نے فراہم نہیں کی۔ محمد راشد نے کہا کہ ہر ہفتے رانچی سے ایک گروپ عمرہ کے لیے جائے گا، اگر اس گروپ میں دو یا پانچ لوگ ہوں تب بھی وہ عمرے پر جا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جھارکھنڈ اور رانچی کے لوگوں کو بہترین سہولیات اور مناسب قیمت پر ہزاروں گھر فراہم کریں گے۔ رانچی برانچ کے منیجر محمد فیضان نے کہا کہ ہم جھارکھنڈ کے لوگوں کو اچھی خدمات فراہم کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ المطاف ٹریول اینڈ ٹورازم کے دفتر کے بانی اور ڈائریکٹر محمد راشد کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آپ نے اس موقع پر بتایا کہ یہاں لوگوں کو حج، عمرہ اور سیر کے پیکیج انتہائی سستے نرخوں پر ملیں گے۔ افتتاح کے موقع پر بہت سے لوگوں نے عمرہ اور سیر کے لیے بکنگ کروائی۔ اس موقع پر حکیم حافظ امام الدین، پٹنہ برانچ منیجر شاہ رخ قریشی اور منظر امام سمیت کئی سرکردہ لوگ موجود تھے۔

میاں سمان یوجنا: اگر آپ یہ کام فوری طور پر کرتے ہیں تو آپ کو 15 مارچ سے پہلے 6 ویں اور 7 ویں قسط کی رقم مل جائے گی

رانچی: جھارکھنڈ چیف منسٹر میاں سمان یوجنا۔ مائیاں سمان یوجنا: جھارکھنڈ حکومت کی مہتواکانکشی وزیر اعلیٰ مایا سمان یوجنا کی چھٹی اور ساتویں قسط ہولی سے پہلے مستفید خواتین کے کھاتوں میں منتقل کر دی جائے گی۔ وزیر چمرا لنڈا کے اس اعلان کے بعد لاکھوں خواتین رقم وصول کرنے کی منتظر ہیں۔ لیکن ریاست بھر میں اب بھی لاکھوں خواتین ہیں جو اس کے فوائد حاصل نہیں کر سکیں۔ ایسی صورت حال میں، اگر آپ بھی اس اسکیم کا فائدہ اٹھانے کے لیے درخواست دینا چاہتے ہیں، تو آج ہم آپ کو مائیاں سمان یوجنا کے لیے درخواست دینے کا مکمل طریقہ بتانے جا رہے ہیں۔ ضروری اہلیت کا معیار جھارکھنڈ کا رہائشی ہونا ضروری ہے۔ عمر 18-50 سال راشن کارڈ میں نام انکم ٹیکس ادا نہ کرنے والے سرکاری ملازم نہ ہو۔ ای پی ایف کا رکن نہیں ہے۔ کوئی پنشن نہیں لے رہے ہیں۔ پربھات خبر کی پریمیم اسٹوری: چائلڈ مینٹل ہیلتھ: بچے بدمعاش بن رہے ہیں، ریپ اور خودکشی کرنے سے نہیں ہچکچاتے، وجہ جانیں اس طرح لاگو کریں اگر آپ اس اسکیم کے لیے اہل ہیں، تو آپ کو درخواست کے عمل کے لیے اپنے قریبی وومن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ یا سوشل سیکیورٹی آفس سے رابطہ کرنا ہوگا۔ مطلوبہ دستاویز آدھار کارڈ راشن کارڈ بینک اکاؤنٹ نمبر کا ثبوت آمدنی کا سرٹیفکیٹ پاسپورٹ سائز فوٹو 5000 آپ کے اکاؤنٹ میں 15 مارچ سے پہلے آجائیں گے۔ اس اسکیم کے آغاز میں، مستفید ہونے والی خواتین کو ماہانہ 1000 روپے دیے گئے۔ اس کے بعد جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کی مہم کے دوران وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔ تاہم اب تک الیکشن جیتنے کے بعد خواتین کو صرف ایک بار 2500 روپے ملے ہیں۔ تب سے خواتین اپنی چھٹی اور ساتویں قسط کا بے صبری سے انتظار کر رہی ہیں۔ اب وزیر چمرا لنڈا نے اعلان کیا ہے کہ 15 مارچ سے پہلے خواتین کے اکاؤنٹس میں 5000 روپے بھیجے جائیں گے۔

جھارکھنڈ: خوراک کی حفاظت کی تصویر تیزی سے مضبوط ہو رہی

رانچی: جھارکھنڈ کی فوڈ سیکورٹی کی تصویر تیزی سے مضبوط ہوتی جا رہی ہے۔ فی کس پیدا ہونے والے دھان کی دستیابی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو کہ 2024-25 میں 107 کلوگرام فی کس تک پہنچ گیا (ابتدائی تخمینوں کی بنیاد پر)، خوراک کی دستیابی میں مثبت رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔ پی ڈی ایس اور خوراک تک رسائی: نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ، 2013 اور جھارکھنڈ اسٹیٹ فوڈ سیکورٹی اسکیم کے تحت چلنے والا پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) کمزور آبادیوں کے لیے ایک اہم لائف لائن کے طور پر کام کرتا ہے۔ ریاست بھر میں 70 لاکھ سے زیادہ خاندانوں تک پہنچتے ہوئے، PDS ضروری غذائی اشیاء جیسے چاول، گیہوں، مٹی کے تیل، نمک اور چینی تک سبسڈی پر رسائی فراہم کرتا ہے۔ غذائیت اور صحت: جھارکھنڈ اپنی آبادی کی غذائیت کی سطح کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ چیلنجز باقی ہیں، ریاست نے غذائیت کے اہم اشاریوں میں قابل ستائش پیش رفت حاصل کی ہے۔ یہاں تک کہ علاقائی تغیرات کو تسلیم کرتے ہوئے، سٹنٹنگ، ضائع ہونے اور کم وزن کی شرح میں کمی کے امید افزا رجحانات ہیں۔ سرکاری پروگرام اور اقدامات: سرکاری پروگراموں کا ایک وسیع نیٹ ورک مثبت تبدیلی کے لیے جھارکھنڈ کے عزم کو واضح کرتا ہے۔ پوشن ابھیان اور چاول کے کھانے کی مضبوطی کے اقدامات ضروری غذائی اجزاء کے ساتھ کمیونٹیز کو بااختیار بنا رہے ہیں، جس سے صحت کے بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ PVTG ڈاکیہ اسکیم خاص طور پر کمزور قبائلی گروہوں تک پہنچنے کے لیے بنائی گئی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بہتر غذائیت کی تلاش میں کوئی بھی پیچھے نہ رہے۔ مکھیہ منتری شرمک یوجنا: مکھیا منتری شرمک یوجنا (MSY) ریاستی حکومت کے زیر اہتمام منصوبہ ہے، جو اگست 2020 میں شروع کیا گیا تھا۔ اس پروجیکٹ کو جھارکھنڈ حکومت کے شہری ترقی اور ہاؤسنگ ڈپارٹمنٹ کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے۔ صنعتی کارکردگی کا ریکارڈ مسلسل ترقی: جھارکھنڈ کی صنعتی کارکردگی نے مسلسل ترقی ریکارڈ کی ہے، جس کے نتیجے میں مجموعی ریاستی ویلیو ایڈڈ (GSVA) میں صنعت کا حصہ 2017-18 میں 4.41 فیصد سے بڑھ کر 2021-22 میں 5.43 فیصد ہو گیا ہے۔ صنعتی شراکت: یہ صنعتی شراکت بہت سی دوسری ریاستوں کو پیچھے چھوڑتی ہے، جو جھارکھنڈ کی اقتصادی ترقی میں اس کے اہم کردار کی نشاندہی کرتی ہے۔ سرمائے کی تشکیل اور صنعتی پیداواری صلاحیت: ریاست نے سرمائے کی تشکیل، صنعتی پیداواری صلاحیت۔ اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs) میں قابل ذکر پیش رفت کی ہے، جو وبائی امراض کے بعد مضبوط بحالی کی عکاسی کرتی ہے۔ چیلنجز اور مواقع: تاہم، خالص ویلیو ایڈڈ میں 12.1 فیصد کی معمولی کمی واقع ہوئی، جو صنعتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مستقل پالیسی اقدامات کی ضرورت کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مربوط صنعتی علاقوں کے قیام کے لیے ریاست کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

جھارکھنڈ میں تعلیم کی حالت بہتر ہوئی

جھارکھنڈ میں تعلیم کی حالت بہتر ہوئی ہے، خواندگی کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ رانچی: جھارکھنڈ میں تعلیم کی حالت میں بہتری آئی ہے۔ اقتصادی سروے میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ریاست میں خواندگی کی شرح 2000 میں 53 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 76 فیصد ہونے کا امکان ہے، جو کہ گزشتہ دو دہائیوں میں نمایاں اضافہ کو ظاہر کرتا ہے۔

میٹرک کے دو مضامین کے منسوخ ہونے والے امتحان کی نئی تاریخ جاری

رانچی: 2025.02.18 کو پہلی شفٹ میں منعقدہ ہندی (کورس A اور کورس B) مضمون کا امتحان اور 2025.02.20 کو پہلی شفٹ میں منعقدہ سائنس مضمون کا امتحان JAC نے منسوخ کر دیا تھا۔ جے اے سی نے مذکورہ مضامین کے دوبارہ امتحان کے انعقاد کی تاریخ کا اعلان کیا ہے۔ اب ہندی اے اور ہندی بی کا امتحان 2025/03/07 بروز جمعہ اور سائنس کا امتحان 2025/03/08 بروز ہفتہ کو ہوگا۔